Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI   Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

No.01
تنعیم نیوز
جھارکھنڈ کی
مقبول روزنامہ

Ranchi | Monday- 29 -04-2024 | R.N.I. No JHAURD/2011/44753 | Price Rs.2/- | Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com | Vol. 14 116 Page 8 | سوموار 29 اپریل/ 19 شوال المکرم / ۱۴۴۵ھ | رانچی

کلپنا سورین آج گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کریں گی

رانچی/ ڈیسک: انڈیا الائنس کی امیدوار کلپنا مرسو سورین 29 اپریل (پیر) کو گریڈیہ کے گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب کے لیے نامزدگی فارم داخل کریں گی۔ اس دوران ریاست کے وزیر اعلی چمپائی سورین، وزیر بسنت سورین اور انڈیا الائنس کے کئی سینئر لیڈران ان کے ساتھ موجود رہیں گے۔ جے ایم ایم کے گریڈیہ ضلع صدر سنجے سنگھ نے اتوار کو پارٹی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ پی سی میں انہوں نے بتایا کہ سی ایم چمپائی سورین 29 اپریل کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے بوڈو ہوائی اڈے پر پہنچیں گے اور اس کے بعد وہ سڑک کے ذریعے سیدھے ڈی سی آفس پہنچیں گے۔ پیر (29 اپریل) کو صبح 10:30 بجے امیدوار کلپنا سورین کا قافلہ آنسو اوان سے ڈی سی آفس پہنچے گا۔ اس کے بعد وہ گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب کے ریٹرننگ افسر غلام صمدانی کے دفتر میں نامزدگی فارم بھریں گی۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد، انڈیا الائنس کے رہنما واتا د میدان میں انتخابی جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ جنہوں نے پارٹی کی خواہشات کے خلاف لوہردگا لوک سبھا سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ ریاست میں حکمراں اتحاد میں سیٹ شیئرنگ کے معاہدے میں یہ سیٹ کانگریس کے پاس گئی ہے۔ ہیمنت سورین کے میڈیا ایڈوائزر کو بھی اس فہرست میں جگہ ملی ہے۔

انتخابی بانڈ میں جوابدہی طے کرنے کی ضرورت ہے: پرشانت بھوشن

نئی دہلی 28 اپریل (یو این آئی) معروف وکیل پرشانت بھوشن اور آر ٹی آئی کارکن انجلی بھاردواج نے ہفتے کے روز کہا کہ اب ناکارہ الیکٹورل بانڈ (ای بی) اسکیم ایک بڑا گھوٹالہ بن گیا ہے اور اس میں احتساب کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم کے ذریعہ اسکیم کی تحقیقات کا مطالبہ کرنے والی عرضی اگلے ہفتے سپریم کورٹ میں آنے کا امکان ہے۔ فروری میں ایک تاریخی فیصلے میں سپریم کورٹ نے انتخابی بانڈ اسکیم کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے ختم کر دیا تھا۔

پی ایم مودی اور امیت شاہ کے دورے کا فیصلہ، راہل گاندھی کی بسیا میں جلسہ

رانچی 28 اپریل (نمائندہ) جھارکھنڈ میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کی مختلف علاقوں میں ملاقاتوں کی تجویز ہے۔ معلومات کے مطابق، وزیر اعظم نریندر مودی سنگھ بھوم۔ کھنٹی سرحدی علاقے اور لوہردگا میں ایک ریلی کر سکتے ہیں۔ اس سے پہلے وہ پالامو میں ایک جلسہ عام بھی کریں گے۔ راہل گاندھی مئی کے پہلے ہفتے میں بسیا میں انتخابی مہم میں حصہ لیں گے۔ بسیا میں راہل گاندھی کی میٹنگ کی تیاریاں شروع ہفتہ کو ریاستی کانگریس صدر راجیش ٹھاکر نے راہول گاندھی کی مجوزہ ریلی کے سلسلے میں کھونٹی اور گملا میں عوامی جلسہ گاہوں کا معائنہ کیا۔ نیز تمام کارکنوں کو ہوم ورک کرنے کی ہدایت کی گئی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ریاستی کانگریس صدر نے کہا کہ جھارکھنڈ میں لوک سبھا انتخابات کے لیے بہتر ماحول تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ ریلی کانگریس کارکنوں میں نئی توانائی ڈالے گی۔ راہل گاندھی کی مجوزہ ریلی کو لے کر نوجوانوں، کسانوں، خواتین اور قبائلیوں میں کافی جوش و خروش ہے۔

بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے منصوبے پورے نہیں ہوں گے: الکا لامبا

نئی دہلی 28 اپریل (یو این آئی) قومی مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جس نے گزشتہ 10 سالوں سے ملک میں بدانتظامی، ناانصافی اور آمریت کا ماحول بنا رکھا ہے، اس بار اس کی کوئی لہر نہیں ہے اور اس کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے منصوبے پورے نہیں ہوں گے۔ الکا لامبا نے کانگریس بھون میں ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم نریندر مودی کو براہ راست نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کے (وزیر اعظم مودی کے) 10 سالہ دور میں بدانتظامی، ناانصافی اور آمریت کا بول بالا رہا ہے، لیکن اس بار ملک میں ان کے نام کی کوئی لہر نہیں ہے اور ان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے منصوبے پورے نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ملک کے 140 کروڑ عوام کے وزیر اعظم ہیں۔

'مودی ہار رہے ہیں، انڈیا الائنس 300 پار کرے گا'، دو مرحلوں کی ووٹنگ کے بعد سنجے راوت کا دعویٰ

مہاراشٹر 28 اپریل (یو این آئی) شیو سینا- یو بی ٹی لیڈر سنجے راوت نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ملک میں 10 سال سے ایک ڈکٹیٹر حکمرانی کر رہا ہے، اس سے تو بہتر ہے کہ ملک میں ایک مخلوط حکومت قائم ہو۔ ہم دو وزیر اعظم بنائیں یا چار، یہ ہماری مرضی ہے لیکن اس ملک کو ڈکٹیٹر شپ کی جانب ہم نہیں جانے دیں گے۔ انڈیا الائنس 300 پار کر رہا ہے۔ اس سے قبل ہفتہ (27 اپریل) کو سنجے راوت نے وزیر اعظم نریندر مودی کے کولہاپور دورے کے حوالے سے بڑا بیان دیا تھا۔ راوت نے کہا تھا کہ پی ایم مودی نے مہاراشٹر میں اپنا خیمہ لگا لیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ ممبئی میں بھی سات میٹنگیں کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں مہاراشٹر کے لوگوں کو سمجھنا پڑے گا کہ پی ایم مودی چھترپتی شاہو مہاراج کو شکست دینے مہاراشٹر میں آتے ہیں۔ سنجے راوت نے مزید کہا تھا کہ شاہو مہاراج نے ریاست اور ملک کو ترقی پسند نظریات دیے۔ شاہو مہاراج چھترپتی شیواجی مہاراج کی اولاد ہیں۔ میں یہ سن کر بالکل بھی حیران نہیں ہوں کہ پی ایم نریندر مودی انہیں شکست دینے مہاراشٹر میں آتے ہیں۔

وزیر اعظم 'خیالی بھوتوں' سے لڑ رہے ہیں، انہیں کانگریس کے منشور پر بات کرنی چاہئے: پی چدمبرم

نئی دہلی 28 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم نے پارٹی کے منشور پر سوال اٹھانے پر وزیر اعظم نریندر مودی پر نشانہ سادھا ہے۔ سابق وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ پی ایم مودی کانگریس کے اس منشور کی بات کر رہے ہیں جسے ان کے کسی 'گھوسٹ اسپیچ رائیٹرس' نے لکھا ہے۔ وزیر اعظم مودی کو مشورہ دیتے ہوئے پی چدمبرم نے کہا ہے کہ انہیں کانگریس کے منشور میں شامل حقیقی نکات و مسائل پر بحث کرنی چاہیے۔ پی چدمبرم نے پی ایم مودی پر یہ حملہ ایسے وقت میں کیا ہے جب پی ایم مودی و بی جے پی کے دیگر لیڈر ملک میں 'وراثتی ٹیکس' کو ایک ایشو بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔ کانگریس لیڈر سیم پترودا نے ایک انٹرویو میں وراثتی ٹیکس کا ذکر کیا تھا جس کے بعد پی ایم مودی نے دعویٰ کیا کہ اگر کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو کانگریس لوگوں کی موت کے بعد ان کی جائیداد پر قبضہ کر لے گی۔

غزہ سے یکجہتی کیمپ اور فلسطینیوں کے حق میں مظاہرے امریکہ کی کئی یونیورسٹیوں تک پھیل گئے

نیویارک 28 اپریل (یو این آئی) نیویارک کی کولمبیا یونیورسٹی کے احتجاجی طلبہ نے جمعے کو کہا کہ انتظامیہ کے ساتھ ان کے مذاکرات کسی نتیجے تک نہیں پہنچ سکے اور وہ اپنے مطالبات تسلیم ہونے تک کیمپس میں لگائے گئے اپنے خیموں میں ہی رہیں گے۔ کولمبیا یونیورسٹی میں فلسطینیوں کی حمایت میں طلبہ کے مظاہروں کو دس روز گزر چکے ہیں اور پولیس 100 سے زیادہ طالب علموں کو گرفتار کر چکی ہے۔ یہ مظاہرے ایک ایسے وقت ہو رہے ہیں جب مئی میں گریجوایٹ ہونے والے طلبہ میں اسناد کی تقسیم کے لیے امریکہ بھر میں تقریبات شروع ہو جاتی ہیں۔ مئی شروع ہونے میں اب چند ہی روز باقی رہ گئے ہیں جس کی وجہ سے یونیورسٹیوں کی انتظامیہ پر یہ دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ کسی بھی طریقے سے مظاہروں کو ختم کرائیں۔

لوک سبھا انتخابات 2024: شمال وسط ممبئی سے بی جے پی نے کاٹا پونم مہاجن کا ٹکٹ

ممبئی 28 اپریل (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات 2024 میں ممبئی کے شمال وسط حلقہ پارلیمنٹ سے بی جے پی نے اپنی موجودہ رکن پارلیمنٹ پونم مہاجن کو ٹکٹ نہ دیتے ہوئے ان کی جگہ مشہور وکیل اجول نکم کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ پونم مہاجن یہاں سے گزشتہ 10 سالوں سے رکن پارلیمنٹ تھیں۔ ٹکٹ منسوخ ہونے کے بعد پونم مہاجن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے یہاں سے 10 سال تک رکن پارلیمنٹ کے طور پر نمائندگی کرنے کا موقع دینے پر بی جے پی اور نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں کے لوگوں سے میرا رشتہ قائم رہے گا۔ مجھے ایک خاندان ہی نہیں بلکہ ایک بیٹی کی طرح بھی محبت دینے کے لیے میں حلقے کی خاندان کی مانند عوام کی ہمیشہ مقروض رہوں گی۔

بہار: دوسرے مرحلے میں 59% ووٹنگ، انتخابی پیٹرن کیا کہتا ہے؟

نئی دہلی 28 اپریل (یو این آئی) لوک سبھا الیکشن: دوسرے مرحلے میں بہار کی پانچ لوک سبھا سیٹوں، بانکا، بھاگلپور، کٹیہار، کشن گنج اور پورنیہ میں ووٹنگ ہوئی۔ الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق پانچ سیٹوں پر 58.58 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ کٹیہار میں سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ 60.64 فیصد اور بھاگلپور میں سب سے کم 51.00 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے مقابلے دوسرے مرحلے میں تقریباً 4.34 فیصد کم ووٹنگ ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس ووٹنگ فیصد کا کیا مطلب ہے؟ 2009 سے اب تک انتخابات میں کیا رجحان دیکھا گیا؟ بنیادی طور پر ان پانچ سیٹوں پر انڈیا اور این ڈی اے اتحاد کے درمیان مقابلہ ہے۔ وہیں کشن گنج اور پورنیا لوک سبھا سیٹوں پر سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔

مسلمانوں سے متعلق پی ایم کے بیان پر تنقید کرنے والے بی جے پی سے نکالے گئے عثمان غنی گرفتار

نئی دہلی 28 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے بیکانیر اقلیتی مورچہ کے ضلع صدر عثمان غنی کو پولیس نے ہفتہ کی صبح گرفتار کر لیا ہے۔ بیکانیر کے مکتا پرساد پولیس اسٹیشن کے انچارج دھیریندر سنگھ نے فون پر بی بی سی ہندی کو بتایا، "دو دن پہلے جب وہ دہلی میں تھے، تو پولیس کی ایک گاڑی ان کے گھر کے قریب گئی تھی۔ پولیس اہلکاروں کے ساتھ جو رکاوٹیں کھڑی کر رہے تھے وہ الجھ گئے جس کے بعد عثمان غنی کو سی آر پی سی کی دفعہ 151 (امن کی خلاف ورزی) کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ تاہم اسٹیشن انچارج نے یہ نہیں بتایا کہ پولیس کی گاڑی دو روز قبل عثمان کے گھر کے قریب کیوں گئی تھی۔ عثمان غنی بی جے پی کی طرف سے بیکانیر ضلع اقلیتی مورچہ کے صدر تھے۔ انہوں نے تین دن قبل دہلی میں ایک ٹی وی چینل سے بات چیت میں نریندر مودی پر سوالات اٹھائے تھے۔ عثمان غنی کا بیان نشر ہونے کے بعد بی جے پی نے انہیں پارٹی سے نکالنے کا خط جاری کیا۔ ایک ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے عثمان غنی نے کہا تھا کہ ہم تین چار سیٹیں ہار رہے ہیں۔ بانسواڑہ میں مسلمانوں کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کے بارے میں عثمان نے کہا تھا کہ "مجھے ان کا بیان پسند نہیں آیا، یہ اکیلے نریندر مودی کی پارٹی نہیں ہے، سیکڑوں مسلمان بھارتیہ جنتا پارٹی سے وابستہ ہیں"۔ عثمان غنی نے چینل کے ساتھ بات چیت میں مزید کہا تھا کہ "میں انہیں (نریندر مودی) کو ایک میل بھی لکھنے جا رہا ہوں کہ بہتر ہوگا کہ وہ ایسی فضول باتیں نہ کریں۔

مہادیو بیٹنگ ایپ کیس: ممبئی ایس آئی ٹی نے اداکار ساحل خان کو چھتیس گڑھ سے حراست میں لیا

ممبئی 28 اپریل (یو این آئی) ممبئی سائبر سیل کی خصوصی تفتیشی ٹیم نے مہادیو سٹے بازی ایپ کیس میں اداکار ساحل خان کو چھتیس گڑھ سے حراست میں لیا ہے۔ ایک اہلکار نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ اہلکار نے بتایا کہ ممبئی ہائی کورٹ نے ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی جس کے بعد انہیں ہفتہ کو چھتیس گڑھ کے جگدل پور سے گرفتار کر لیا گیا۔ خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) نے حال ہی میں اس معاملے میں خان سے پوچھ گچھ کی تھی۔ ایس آئی ٹی متنازعہ مہادیو بیٹنگ ایپ کے پروموٹرز اور ریاست میں کچھ مالیاتی اور ریئل اسٹیٹ کمپنیوں کے درمیان مبینہ غیر قانونی لین دین کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ہر دور میں سچ کی جیت آخر میں جھوٹ کی ہی ہوتی ہے: اکھلیش یادو

لکھنؤ 28 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش میں حزب اختلاف کے گروپ انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس (انڈیا) کے سب سے سرکردہ اتحادی سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے اتوار کو ستامیو پراجائیت کا نیا نعرہ دیا اور حکمراں پارٹی کو نشانہ بنایا۔ اس کا نام ہے۔ سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک بڑے نیوز گروپ میں شائع ہونے والے ووٹنگ کے دوسرے مرحلے سے متعلق ایک کارٹون شیئر کرتے ہوئے کہا، جھوٹ بولنا دراصل بے وقوف بنانے کی ذہنی سازش کی لفظی شکل ہے۔" یادو نے کہا، جھوٹ خود غرضی کی ایک مکروہ شکل ہے۔ جھوٹ ایک نہ ایک دن بے نقاب ہو جاتا ہے۔ جب جھوٹ سامنے آتا ہے۔

راجستھان رائلز کا پلے آف میں پہنچنا تقریباً طے

راجستھان نے لکھنؤ کو 7 وکٹوں سے شکست دی، سنجو سیمسن کی شاندار بلے بازی

سنجو سیمسن کی قیادت میں راجستھان رائلز کو 197 رنز کا ہدف ملا تھا جس کو راجستھان رائلز نے 19 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔

راجستھان رائلز یعنی آر آر نے لکھنؤ سپر جائنٹس کو شکست دی۔ سنجو سیمسن کی قیادت میں راجستھان رائلز کو 197 رنز کا ہدف ملا تھا اور راجستھان رائلز نے یہ ہدف 19 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ سنجو سیمسن نے 33 گیندوں پر 71 رنز کی سب سے شاندار اننگز کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 7 چوکے اور 4 چھکے لگائے۔ جبکہ دھرو جریل 34 گیندوں پر 52 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ واپس لوٹے۔ سنجو سیمسن اور دھرو جریل کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 123 رنز کی ناقابل شکست شراکت ہوئی۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے 196 رنز کے جواب میں بلے بازی کرنے آئی راجستھان رائلز کی شروعات اچھی رہی۔ اوپنرز جوس بٹلر اور یاشسوی جیسوال نے 5.5 اوورز میں 60 رنز جوڑے۔ جوس بٹلر 18 گیندوں پر 34 رنز بنانے کے بعد لیش ٹھاکر کا شکار بنے۔ جب کہ یشسوی جیسوال نے 18 گیندوں پر 24 رنز بنائے۔ یشسوی جیسوال کو مارکس اسٹوئنس نے اپنا شکار بنایا۔ تاہم اس سیزن میں لگاتار رنز بنانے والے ریان پراگ نے 11 گیندوں پر 14 رنز بنانے کے بعد یہ سلسلہ جاری رکھا۔ لیکن اس کے بعد سنجو سیمسن اور دھرو جورل نے اننگز کو سنبھال لیا۔ لکھنؤ سپر جائنٹس یعنی ایل ایس جی کے گیند بازوں کی بات کریں تو یش ٹھاکر کے علاوہ مارکس اسٹوئنس اور امت مشرا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل راجستھان رائلز کے کپتان سنجو سیمسن نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا۔ لکھنؤ سپر جائنٹس نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں پر 196 رنز بنائے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان کے ایل راہل نے 48 گیندوں میں سب سے زیادہ 76 رنز بنائے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کی شروعات بہت خراب رہی۔ کوئنٹن ڈی کاک اور مارکس اسٹوئنس 11 رنز بنا کر پویلین چلے گئے۔ کوئنٹن ڈی کاک نے 3 گیندوں پر 8 رنز بنائے۔ مارکس اسٹوئنس بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ کرونل پانڈیا اور آیوش بدونی نے آخری اوورز میں اہم رنز جوڑے۔ 2008 کی چیمپئن راجستھان رائلز کو ٹاپ فور میں رہنے کے لیے صرف ایک جیت درکار ہے۔ یہاں تک کہ اگر راجستھان اپنے باقی تمام پانچ میچ ہار جاتا ہے۔

پنجاب، ممبئی اور آر سی بی کے لیے آگے کی راہ مشکل

نئی دہلی: راجستھان رائلز کی جیت کی مہم جاری ہے۔ سنجو سیمسن کی کپتانی والی ٹیم نے IPL 2024 میں لکھنؤ سپر جائنٹس کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر اپنی آٹھویں جیت درج کی۔ 9 میچوں میں 8 جیت کے ساتھ راجستھان کے 16 پوائنٹس ہیں اور اس ٹیم نے پلے آف میں اپنی جگہ تقریباً یقینی بنالی ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی ٹیم سولہ پوائنٹس کے ساتھ پلے آف میں نہ پہنچی ہو۔ راجستھان پوائنٹس ٹیبل میں 16 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پر ہے۔ حالانکہ ایک اور جیت انہیں خود بخود پلے آف میں پہنچا دے گی۔ آئی پی ایل 2024 پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ چار میں راجستھان کے بعد کولکاتا نائٹ رائیڈرز، LSG، SRH اور DC کا نمبر آتا ہے۔ ٹاپ رینک والی راجستھان رائلز کے بعد دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر کی ٹیموں کے برابر 10 پوائنٹس ہیں۔ جبکہ چنئی سپر کنگز اور گجرات ٹائٹنز 8-8 پوائنٹس کے ساتھ بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ پنجاب کنگز، ممبئی انڈینز اور رائل چیلنجرز بنگلورو کی حالت خراب ہے۔ پنجاب کنگز نے اب تک 9 میچ کھیلے ہیں۔ اس نے 3 میچ جیتے ہیں جبکہ 7 میچوں میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہی حال 5 بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز کا بھی ہے۔ ہاردک پانڈیا کی کپتانی والی ممبئی 9 میں سے صرف 3 میچ جیتنے میں کامیاب رہی ہے۔ پنجاب اور ممبئی 6-6 پوائنٹس کے ساتھ 8ویں اور 9ویں پوزیشن پر ہیں، جب کہ RCB کی ٹیم 9 میں سے 7 میچ ہار چکی ہے۔ 4 پوائنٹس کے ساتھ RCB سب سے نیچے یعنی 10ویں نمبر پر ہے۔ اس بار پلے آف کی ریس کافی دلچسپ ہوگئی ہے۔ پنجاب اور ممبئی کے اب 5-5 میچ باقی ہیں۔ اگر دونوں ٹیمیں اپنے بقیہ پانچ میچ جیتتی ہیں تو ان کے 16-16 پوائنٹس برابر ہوں گے، جب کہ اب دہلی کیپٹلز اور گجرات ٹائٹنز کو ایک شکست بھی مہنگی پڑے گی۔ CSK کے ابھی 6 میچ باقی ہیں۔ اگر کچھ ٹیموں کے پوائنٹس کی تعداد یکساں ہے تو انہیں پلے آف میں پہنچنے کے لیے نیٹ رن ریٹ پر انحصار کرنا پڑے گا۔

پاکستان بمقابلہ نیوزی لینڈ: شاہین آفریدی کی زبردست گیند بازی، ورلڈ کپ سے پہلے دکھایا فارم

نئی دہلی: پاکستان کے تیز گیند باز شاہین شاہ آفریدی نے ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے اپنا فارم دکھایا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو نیوزی لینڈ کے خلاف لاہور میں کھیلے گئے پانچویں ٹی 20 مقابلے میں بہترین گیند بازی کی اور اپنی ٹیم کو میچ جتایا۔ شاہین آفریدی نے چار وکٹ لے کر اپنی ٹیم کو زبردست جیت دلائی۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان لاہور میں پانچواں ٹی 20 میچ کھیلا گیا۔ اس میچ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو 9 رن سے ہرا دیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے پاکستان نے مقررہ بیس اوور میں پانچ وکٹ کے نقصان پر 178 رن بنائے اور جواب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم 19.2 اوور میں 169 رن بنا کر سمٹ گئی۔ پہلے بلے بازی کرنے اتری پاکستان کے لئے کپتان بابر اعظم نے بہترین اننگ کھیلی۔ انہوں نے 44 گیند پر چھ چوکے اور دو چھکے کی مدد سے 69 رنوں کی اننگ کھیلی۔ جبکہ فخر زمان نے بھی 33 گیند پر 43 رن بنائے۔ ٹارگیٹ کا تعاقب کرنے اتری نیوزی لینڈ کے لئے ٹم سائفرٹ نے 33 گیند پر 52 رن بنائے اور بعد میں آئے جوش کلارکسن 26 گیند پر 38 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے حالانکہ باقی بلے بازوں کا مظاہرہ اتنا اچھا نہیں رہا اور اسی وجہ سے ٹیم کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس میچ میں پاکستان کی طرف سے شاہین شاہ آفریدی نے زبردست گیند بازی کی۔ انہوں نے اپنے چار اوورں میں اسپیل میں صرف تیس رن دے کر چار وکٹ لئے۔ اسی وجہ سے انہیں پلیئر آف دی سیریز منتخب کیا گیا۔ وہیں پوری سیریز کے دوران آفریدی نے آٹھ وکٹ لئے اور اسی وجہ سے انہیں پلیئر آف دی سیریز بھی منتخب کی آگیا۔ شاہین آفریقی کا فارم پاکستان کے لئے کافی اچھی خبر کہی جاسکتی ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ آنے والا ہے اور ایسے میں جس طرح سے شاہین آفریدی نے گیند بازی کی ہے اسے دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ وہ آئندہ ورلڈ کپ میں بھی بلے بازوں کے لئے مصیبت کا سبب بننے والے ہیں۔ حال ہی میں کپتانی کو لے کر پاکستان کرکٹ میں جو تنازعہ ہوا اس کی وجہ سے شاہین آفریقی کا یہ پر فارم پاکستان کے لئے مثبت چیز ہے۔ پاکستان کے تیز گیند باز شاہین شاہ آفریدی نے ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے اپنا فارم دکھایا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو نیوزی لینڈ کے خلاف لاہور میں کھیلے گئے پانچویں ٹی 20 مقابلے میں بہترین گیند بازی کی اور اپنی ٹیم کو میچ جتایا۔

ٹی-20 ورلڈ کپ کی ٹرافی کے ساتھ نظر آئے شعیب اختر

نئی دہلی: ٹی-20 ورلڈ کپ ٹرافی ان دنوں ورلڈ ٹور پر ہے۔ اسی سلسلے میں یہ ٹرافی اس وقت پاکستان میں ہے۔ اس ٹرافی کے ساتھ ہفتہ کو پاکستان کے سابق قد آور تیز گیند باز شعیب اختر نظر آئے۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچویں ٹی 20 میچ کے دوران شعیب اختر ٹی-20 ورلڈ کپ کی ٹرافی ہاتھوں میں لے کر پورے میدان کا چکر لگایا۔ اس بار ٹی-20 ورلڈ کپ یکم جون سے شروع ہوگا اور فائنل مقابلہ 29 جون کو کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں کل 55 مقابلے ہوں گے جس میں 40 گروپ مقابلے ہوں گے اور اس کے بعد سپر آٹھ کے مقابلے کا انعقاد ہوگا پھر سیمی فائنل مقابلے کھیلے جائیں گے اور فاتح ٹیموں کے درمیان فائنل ہوگا۔ یو ایس اے میں پہلی بار اتنے بڑے کرکٹ ایونٹ کا انعقاد ہوگا اور اس دوران وہاں پر سب سے زیادہ نگاہیں نیو یارک کے میدان پر ہوں گی اس کی وجہ یہ ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کا مہا مقابلہ اسی میدان میں ہوگا۔ ٹی-20 ورلڈ کپ کے آغاز سے پہلے ٹرافی ان دنوں پاکستان ٹور پر ہے۔ یہاں پر شعیب اختر اس ٹرافی کے ساتھ پوز دیتے نظر آئے۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان لاہور میں پانچویں ٹی 20 کے دوران انہوں نے ہاتھ میں ٹرافی لے کر میدان کا چکر لگایا۔ شعیب اختر جب میدان میں اترے تو لوگوں نے ان کے نام کا نعرہ بھی لگایا۔ شعیب اختر کے مطابق وہ اس سے جوش میں آگئے تھے اور میدان میں جا کر گیند بازی کرنا چاہتے تھے۔ آپ کو بتا دیں کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان لاہور میں پانچواں ٹی 20 میچ کھیلا گیا۔ اس میچ میں پاکستان نیوزی لینڈ کو نو رن سے ہرا دیا۔

شادی کے بعد شوبز سے دوری اختیار کرلوں گی، مہوش حیات

لاہور: پاکستانی فلم و ڈرامہ انڈسٹری کی معروف اداکارہ مہوش حیات نے کہا ہے کہ وہ فی الحال شادی کے لیے تیار نہیں ہیں لیکن جب بھی شادی کریں گی تو شوبز سے عارضی طور پر دوری اختیار کرلیں گی۔ سوشل میڈیا پر مہوش حیات کا پرانا انٹرویو وائرل ہو رہا ہے جس میں انہوں نے اپنے کیریئر، اپنی شادی اور جیون ساتھی کی خوبیوں کے بارے میں کھل کر بات کی۔ مہوش حیات نے کہا کہ مرد مجھ سے ڈرتے ہیں، آج تک کسی بھی مرد نے میرے ساتھ سنجیدگی سے تعلقات استوار کرنے کی کوشش نہیں کی، مردوں کو لگتا ہے کہ میں بہت غصے والی ہوں، اسی وجہ سے وہ مجھ سے دور رہتے ہیں۔ اداکارہ نے اپنے جیون ساتھی کی خوبیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ میں چاہتی ہوں کہ میرا شوہر مالی طور پر مستحکم ہو، وہ مجھ سے زیادہ پیسہ کماتا ہوں تاکہ وہ میرے تمام خرچے باآسانی برداشت کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ میرا شوہر خوش مزاج انسان ہو کیونکہ میں خود بہت سنجیدہ ہوں، اس کے علاوہ میرے لیے خوبصورتی معنی نہیں رکھتی، بس میرا شوہر نیک اور مہربان دل کا مالک ہونا چاہیے۔ مہوش حیات نے شادی کرنے کے حوالے سے کہا کہ میں شادی کے لیے ذہنی طور پر تیار نہیں ہوں لیکن اگر بالی ووڈ اداکار لیونارڈو ڈی کیپریو میرے گھر بارات لیکر آئیں گے تو میں فوراً شادی کرلوں گی کیونکہ میں ان پر فدا ہوں۔

ویلوان سینتھل کمارسیمی فائنل میں پہنچ گئے

نئی دہلی: قومی چیمپئن ویلوان سینتھل کمار یہاں میں جاری 12,000 امریکی ڈالر کے پی ایس اے چیلنجر ٹور اوپن اسکواش کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ جمعہ کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میچ میں سینتھل کمار نے جمہوریہ چیک کے جیکب سول نیکی کو سیدھے مقابلے میں شکست دی۔ عالمی رینکنگ میں 58ویں نمبر پر موجود ٹاپ سیڈ سینتھل کمار نے کوارٹر فائنل میں پانچویں سیڈ جمہوریہ چیک کے کھلاڑی کو 37 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 0-3 (5-11، 6-11، 2-11) سے شکست دی۔

ہانیہ عامر کا ذہنی تناؤ میں مبتلا ہونے کا انکشاف

لاہور: پاکستان کی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ ہانیہ عامر نے انکشاف کیا ہے کہ وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔ فوٹو اپ لوڈنگ سائٹ انسٹاگرام پر اداکارہ نے اپنی تصویر شیئر کرتے ہوئے ایک طویل کیپشن شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ وہ ان دنوں ذہنی تناؤ کا شکار ہیں اور اس سے کی وجہ سے بلکل اچھا محسوس نہیں کررہیں۔ انہوں نے مداحوں کو بتایا کہ کچھ عرصے سے میری طبیعت بہتر نہیں ہے جبکہ پریشانی کی بات نہیں میں صحت کی بحالی پر مکمل توجہ دے رہی ہوں تاکہ دوبارہ واپسی کرسکوں۔ اداکارہ نے پوسٹ میں لکھا کہ دماغی صحت کے بارے میں بات کرنے یا مدد مانگنے میں کوئی شرم کی بات نہیں، مجھے یقین ہے کہ میری طرح بہت سے لوگ ایسے لمحات سے گزرے ہوں گے۔ ہانیہ عامر نے کہا کہ یاد رکھیں! دماغی صحت بھی اتنی ہی اہمیت رکھتی ہے جتنا کہ جسمانی صحت، اس پر بحث کرنا طاقت کی علامت ہے نا کہ کمزوری کی، جب آپ کو ضرورت ہو تو براہ کرم مدد طلب کریں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر طویل پوسٹ کر کے مداحوں کو اپنا احوال بتادیا۔ پاکستان کی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ ہانیہ عامر نے انکشاف کیا ہے کہ وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔

آئی پی ایل میچ میں اپنی ہم شکل کو دیکھ کر شردھا کپور ہوئیں حیران، اداکارہ نے تصویر شیئر کی

ممبئی: اس وقت آئی پی ایل کے حوالے سے شائقین کرکٹ میں جوش و خروش ہے۔ آج کل شائقین کی نظریں میچ کے بعد اسٹیڈیم آنے والی خوبصورت لڑکیوں پر جمی رہتی ہیں۔ کیمرہ ان پر مسلسل گھومتا رہتا ہے۔ بہت سی لڑکیاں راتوں رات انٹرنیٹ سنسیشن بن جاتی ہیں۔ ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہفتہ کی رات ہونے والے میچ میں ایسی ہی ایک لڑکی کی تصویر اب وائرل ہو رہی ہے۔ اس کا چہرہ بالی ووڈ اداکارہ شردھا کپور سے بہت ملتا جلتا ہے۔ اسی اداکارہ شردھا کپور نے بھی اس لڑکی کی ایک تصویر اپنے سوشل میڈیا پر شیئر کی ہے۔ ممبئی انڈینز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلور وانکھڑے اسٹیڈیم، ممبئی میں میچ کے دوران۔ اس میچ کے دوران ایک پراسرار لڑکی اور اس کی خوبصورت مسکراہٹ نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ لڑکی سفید کرتی میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ سامعین اس کی مسکراہٹ کے دیوانے ہوگئے۔ بہت سے لوگوں نے اس وائرل لڑکی کا موازنہ شردھا کپور سے کیا۔ پھر شردھا کپور نے خود اس وائرل لڑکی کی تصویر اپنے انسٹاگرام اسٹوری پر شیئر کی اور طنزیہ انداز میں لکھا، اوہ، یہ میں ہوں!۔ شردھا کپور جیسی نظر آنے والی اس پراسرار لڑکی کا نام پرگتی ناگپال ہے۔ ان کے سوشل میڈیا سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک پیشہ ور گلوکار ہیں۔ ان کا پہلا گانا 'بیکار بھورا' 4 اپریل 2024 کو سامنے آیا۔ انہوں نے دہلی یونیورسٹی میں بھی پرفارم کیا ہے۔ پرگتی کے انسٹاگرام پر 160 ہزار فالوورز ہیں۔ اب وائرل ہونے کے بعد ان کے مداحوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس وقت آئی پی ایل کے حوالے سے شائقین کرکٹ میں جوش و خروش ہے۔ آج کل شائقین کی نظریں میچ کے بعد اسٹیڈیم آنے والی خوبصورت لڑکیوں پر جمی رہتی ہیں۔ کیمرہ ان پر مسلسل گھومتا رہتا ہے۔ بہت سی لڑکیاں راتوں رات انٹرنیٹ سنسیشن بن جاتی ہیں۔

'جسم سے لیکر کپڑوں تک کیا گیا جج': پرینیتی چوپڑا نے کیا اپنے درد کا اظہار

پرینیتی چوپڑا نے حال ہی میں انڈسٹری میں اپنے ابتدائی دور کی جدوجہد کے بارے میں بات کی جب میں وہ فٹ ہونے کے لیے ٹرینر کو فیس بھی نہیں دے سکتی تھیں۔

ممبئی: حال ہی میں فلم امر سنگھ چمکیلا میں نظر آنے والی پرینیتی چوپڑا نے ایک انٹرویو میں فلم انڈسٹری میں اپنے ابتدائی دنوں کے بارے میں بات کی۔ اس نے کہا کہ ابتداء میں اس نے زیادہ پیسے نہیں کمائے تھے۔ پرینیتی نے بتایا کہ انہیں وہ وقت یاد ہے جب کسی نے ان سے کہا تھا کہ اگر وہ فٹنس کے لیے ہر ماہ 4 لاکھ روپے نہیں دے سکتی ہیں تو انہیں اس انڈسٹری میں آنے سے پہلے دوبارہ سوچنا چاہیے۔ نیوز پورٹل اے بی پی پر شائع خبر کے مطابق پرینیتی چوپڑا نے انٹرویو کے دوران بتایا کہ وہ امیر پس منظر سے نہیں آتیں۔ وہ شروع میں بالی ووڈ کے طریقوں یا ممبئی میں لوگوں کے کام کرنے کے طریقے کو نہیں سمجھتی تھیں۔ اداکارہ کا مزید کہنا تھا کہ جو لوگ پہلے سے یہاں کے تھے اور اس انڈسٹری کو پہلے سے جانتے تھے، انہوں نے مجھے بہت سمجھایا۔ پرینیتی چوپڑا نے بتایا کہ انہوں نے اپنے کیریئر کے ابتدائی سالوں میں زیادہ کمائی نہیں کی۔ انہیں وزن کم کرنے کے لیے ایک ٹرینر کی خدمات حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا جس کی فیس لاکھوں میں تھی۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ میں کہہ رہی تھی کہ میرے پاس ہر ماہ دینے کے لیے 4 لاکھ روپے نہیں ہیں۔ میں ابھی اتنے پیسے نہیں کماتی یہ میری تیسری فلم ہے۔ اداکارہ نے کہا، اس وقت انڈسٹری میں بہت سے لوگ مجھے جسم سے لے کر کپڑوں تک ہر چیز پر جج کرتے تھے۔ مجھے اپنی پہلی فلم کے لیے 5 لاکھ روپے ملے۔ اگر وہ اس میں سے 4 لاکھ روپے ٹرینر کو دے دیتی تو وہ باقی اخراجات کیسے پورے کرتی؟ اس پر انہوں نے کہا کہ اگر آپ یہ اخراجات برداشت نہیں کر سکتے تو آپ کو اس انڈسٹری میں نہیں آنا چاہیے تھا۔ حال ہی میں فلم امر سنگھ چمکیلا میں نظر آنے والی پرینیتی چوپڑا نے ایک انٹرویو میں فلم انڈسٹری میں اپنے ابتدائی دنوں کے بارے میں بات کی۔ اس نے کہا کہ ابتداء میں اس نے زیادہ پیسے نہیں کمائے تھے۔ پرینیتی نے بتایا کہ انہیں وہ وقت یاد ہے۔

کیجریوال کی اہلیہ کا جذباتی پیغام، 'کیا یہ لوگ انہیں ختم کرنا چاہتے ہیں؟'

دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے جیل جانے کے بعد اب ان کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے عام آدمی پارٹی کی انتخابی مہم کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کی مہم شروع کرنے کے ساتھ ساتھ وہ عوام کے درمیان وزیر اعلی کیجریوال کا پیغام لے کر جا رہی ہیں۔ دہلی کے وزیر اعلی کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے ہفتہ یعنی 27 اپریل کو جذباتی پیغام کے ساتھ دہلی کی سڑکوں پر نکل آئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ مشرقی دہلی لوک سبھا حلقہ میں عام آدمی پارٹی کے دلت امیدوار کلدیپ کمار کے روڈ شو کے دوران، وہ اپنے شوہر کے لیے ہمدردی حاصل کرنے کی پوری کوشش کرتی نظر آئیں۔ اس دوران انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کے شوہر اروند کیجریوال کو جیل میں انسولین نہیں دی گئی۔ مشرقی دہلی میں روڈ شو کے دوران کار میں کلدیپ کمار کے پاس کھڑی سنیتا کیجریوال نے راستے میں جمع لوگوں کا خیر مقدم قبول کرتے ہوئے جذباتی لہجے میں صرف ایک سوال اٹھایا، ''اروند جی کا کیا قصور تھا کہ وہ جیل میں بند ہیں، کیا یہ لوگ انہیں ختم کرنا چاہتے ہیں؟'' ان کے ساتھ موجود کچھ کارکنان کیجریوال کے پوسٹر کو پکڑے ہوئے نظر آئے، جس پر ''ووٹ کے ذریعے جیل کا جواب'' لکھا ہوا تھا۔ سنیتا کیجریوال نے اپنے شوہر اور وزیر اعلی اروند کیجریوال کی ہائی شوگر اور کئی دنوں سے انسولین نہ ملنے کا مسئلہ اٹھا کر معاملے کی سنگینی کو اجاگر کرنے کی کوشش کی۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے سنیتا کیجریوال نے وہی تمام باتیں دہرائیں جو انہوں نے پہلے اروند کیجریوال کے خط اور ویڈیو کے ذریعے عوام کے سامنے رکھی تھیں۔ انہوں نے کہا، ''دہلی کے وزیر اعلی پچھلے 12 سالوں سے ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں۔ وہ روزانہ انسولین لیتے ہیں۔ جیل جانے کے بعد انہیں انجکشن لگانے کی اجازت نہیں دی جا رہی تھی۔ کیا یہ لوگ انہیں ختم کرنا چاہتے ہیں؟ ان کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ ان کا قصور کیا ہے؟ آپ سب کو دیکھ کر بہت اطمینان ہوتا ہے۔ دہلی کے لوگ اروند کیجریوال سے اتنا پیار کرتے ہیں، یہ ان لوگوں سے برداشت نہیں ہوتا۔ معلومات کے مطابق، دہلی کے وزیر اعلی کی اہلیہ سنیتا کیجریوال اتوار یعنی آج 28 اپریل کو مغربی دہلی میں عوام سے اروند کیجریوال کے لیے حمایت حاصل کریں گی۔ دہلی کے علاوہ وہ پنجاب، گجرات اور ہریانہ میں بھی عام آدمی پارٹی کے امیدواروں کے لیے مہم چلائیں گی۔ سنیتا کے ساتھ مقامی ایم ایل اے بھی تمام روڈ شو کے دوران مہم میں شامل رہیں گے۔ معلومات کے مطابق، دہلی کے وزیر اعلی کی اہلیہ سنیتا کیجریوال اتوار یعنی آج 28 اپریل کو مغربی دہلی میں عوام سے اروند کیجریوال

مودی سپر مین نہیں مہنگائی مین بن گئے ہیں، پرینکا

نئی دہلی: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگرچہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) انہیں ہر انتخابی ریلی میں سپر مین کے طور پر پیش کرتی ہے، لیکن ملک کے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ سپر مین نہیں بلکہ مہنگائی مین ہیں۔ واڈرا نے آج یہاں کہا ''جب مودی جی انتخابی مہم کے لیے آتے تھے تو ایسا دکھایا جاتا تھا جیسے وہ سپر مین ہیں لیکن اب وہ مہنگائی مین بن گئے ہیں۔ بی جے پی کے لیڈر کہتے ہیں کہ مودی جی بہت طاقتور ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو چٹکیوں میں جنگ رکوا سکتے ہیں، تو انہوں بے روزگاری اور مہنگائی کیوں نہیں کم کی۔ دراصل انہیں معلوم ہی نہیں ہے کہ عوام کس قدر جدوجہد سے دوچار ہیں۔ آپ اس عظیم ملک کے عوام ہیں آپ لوگوں نے اپنے خون پسینے سے اس ملک کی سرزمین کو سینچا ہے۔ پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا '' آزادی کی تحریک میں لوگ آگے آئے اور ملک کے لیے لڑے، لیکن آج ملک میں لوگوں کے سامنے بہت سے مسائل ہیں۔ آپ کی زندگی میں بہت سی جدوجہد اور مسائل ہیں۔ مہنگائی اور بے روزگاری کے اس دور میں لوگ صبح سے شام تک بہت سی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔''

بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے منصوبے پورے نہیں ہوں گے: الکا لامبا

قومی مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جس نے گزشتہ 10 سالوں سے ملک میں بدانتظامی، ناانصافی اور آمریت کا ماحول بنا رکھا ہے، اس بار اس کی کوئی لہر نہیں ہے اور اس کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے منصوبے پورے نہیں ہوں گے۔ الکا لامبا نے کانگریس بھون میں ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم نریندر مودی کو براہ راست نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کے (وزیر اعظم مودی کے) 10 سالہ دور میں بدانتظامی، ناانصافی اور آمریت کا بول بالا رہا ہے، لیکن اس بار ملک میں ان کے نام کی کوئی لہر نہیں ہے اور ان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے منصوبے پورے نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ملک کے 140 کروڑ عوام کے وزیر اعظم ہیں اور انہیں لوگوں کے پاس جانا چاہیے کہ انہوں نے پچھلے 10 سالوں میں کیا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور چھتیس گڑھ کی ڈبل انجن حکومت اپنے کام کی وضاحت کرنے کے بجائے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک بھر میں 330 پارلیمانی سیٹوں پر کانگریس کے امیدوار بی جے پی کو سیدھا مقابلہ دے رہے ہیں۔ باقی نشستوں پر انڈیا گروپ کے مشترکہ امیدوار میدان میں ہیں۔ نکسل ازم اور آرٹیکل 370 کے مسئلہ پر بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر اس کا (بی جے پی) معاملہ موثر ہوتا تو اسے جموں و کشمیر کے لئے اتنی محنت نہیں کرنی پڑتی اور وہ ابھی تک یہاں اپنا امیدوار بھی کھڑا نہیں کر پائی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی ملک کے باقی حصوں میں ان مسائل سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن یہ کبھی پوری نہیں ہوگی۔ چھتیس گڑھ حکومت کی مہتاری وندن اسکیم پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ ملک میں مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے جس کے لیے پوری طرح سے بی جے پی ذمہ دار ہے اور 1000 ہزار روپے کے مہتاری وندن سے خواتین کا کیا بھلا ہوگا۔ کانگریس کے منشور کو عوامی مفاد کا بتاتے ہوئے الکا لامبا نے کہا کہ اگر ان کی پارٹی حکومت بناتی ہے تو وہ کسانوں کے قرضوں کی ایک ایک پائی معاف کر دے گی اور اس کے ساتھ ہی زرعی آلات پر عائد ٹیکس کو بھی منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی فوج میں اگنی ویر یوجنا کو ختم کر دیا جائے گا اور مستقل بحالی کا منصوبہ نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کانگریس کے منشور میں کسی کی جائیداد ضبط کرنے کی بات نہیں کی گئی ہے۔

جموں و کشمیر میں مٹھائی کی دکان پر فائرنگ

جموں: جموں و کشمیر کے میران صاحب علاقے میں ہفتہ کی شام نامعلوم مسلح افراد نے ایک مٹھائی کی دکان پر فائرنگ کی۔ اس حملے میں کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔ حملے کی ذمہ داری سوشل میڈیا پر قبول کی گئی۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

امانت اللہ خان کی مشکلات میں اضافہ، ضمانت کے بعد ای ڈی نے پھر بھیجا سمن، 29 اپریل کو پیش ہونے کے لیے کہا

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کو ان کی صدارت کے دوران دہلی وقف بورڈ میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں 29 اپریل کو دوبارہ پیش ہونے کے لیے کہا ہے۔ گزشتہ ہفتے ہی مرکزی ایجنسی نے امانت اللہ خان سے تقریباً 13 گھنٹے کی تفتیش کی تھی، جبکہ عدالت نے گزشتہ روز ہی انہیں ای ڈی کی جانب سے درج شکایت میں ضمانت دی تھی۔ خبروں کے مطابق ای ڈی نے عاپ ایم ایل اے کو 29 اپریل کو پیش ہونے اور منی لانڈرنگ کی روک تھام قانون (پی ایم ایل اے) کی دفعات کے تحت اپنا بیان ریکارڈ کرنے کے لیے کہا ہے۔ اسی سے متعلق ایک معاملے میں دہلی کی ایک عدالت نے امانت اللہ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ سمن کو نظر انداز کرنے کے لئے دائر ایک کیس میں ضمانت دی ہے۔ ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ دویا ملہوترا نے عدالت میں پیش ہونے کے بعد امانت اللہ کو 000،15 روپے کے ذاتی مچلکے اور اتنی ہی رقم کی ضمانت پر رہا کیا تھا۔ عاپ لیڈر اور دہلی کابینہ کی وزیر آتشی نے پہلے کہا تھا کہ ایم ایل اے کے خلاف ای ڈی کا مقدمہ فرضی ہے اور پارٹی اپنے ایم ایل اے کے ساتھ کھڑی ہے۔ امانت اللہ خان 18 اپریل کو ایجنسی کے سامنے پیش ہوئے تھے جب سپریم کورٹ نے اس معاملے میں ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ گزشتہ ہفتے ساعت کے لیے ای ڈی کے دفتر میں داخل ہونے سے پہلے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عاپ ایم ایل اے نے دعویٰ کیا تھا کہ جب وہ وقف بورڈ کے چیئرمین تھے تو انہوں نے قواعد کی پیروی کرتے ہوئے، قانونی رائے لینے کے بعد 2013 کے نئے ایکٹ کے مطابق کام کیا تھا۔ واضح رہے کہ امانت اللہ اور ان کے مبینہ ساتھیوں کے خلاف منی لانڈرنگ کا مقدمہ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی ایف آئی آر اور دہلی پولیس کی تین شکایات سے متعلق ہے۔ ای ڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ امانت اللہ نے دہلی وقف بورڈ میں ملازمین کی غیر قانونی بھرتی کے ذریعے نقد رقم لی تھی اور اس رقم کو اپنے ساتھیوں کے نام پر غیر منقولہ جائیداد خریدنے میں استعمال کیا تھا۔

مصر نے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے لیے ایک وفد اسرائیل بھیجا

قاہرہ: مصر نے غزہ میں حماس کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی امید میں ایک اعلیٰ سطحی وفد اسرائیل بھیجا ہے۔ مصر نے خبردار کیا کہ مصری سرحد پر واقع جنوبی شہر رفح پر ممکنہ نئی اسرائیلی جارحیت کے علاقائی استحکام کے لیے تباہ کن نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ایک مصری اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ، مصر کے اعلیٰ انٹیلی جنس اہلکار، عباس کامل، وفد کی قیادت کر رہے ہیں اور وہ اسرائیلی حکام کے ساتھ غزہ میں طویل جنگ بندی کے بارے میں'' نئے نقطہ نظر'' پر بات چیت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ عہدیدار نے کہا کہ بات چیت میں سب سے پہلے حماس کی طرف سے فلسطینی قیدیوں کے یرغمالیوں کے محدود تبادلے پر توجہ مرکوز کی جائے گی، جس کے ساتھ ساتھ شمالی غزہ میں بے گھر فلسطینیوں کی ایک بڑی تعداد کو ''کم سے کم پابندیوں کے ساتھ'' ان کے گھروں میں واپس جانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ اس کے بعد جنگ کے خاتمے کے لیے ایک بڑے معاہدے کے ہدف کے ساتھ مذاکرات جاری رہیں گے۔ حماس نے کہا ہے کہ وہ مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی فوجیوں کے مکمل انخلاء کے اپنے مطالبات سے پیچھے نہیں ہٹے گی، جس سے اسرائیل نے انکار کر دیا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ اس وقت تک فوجی کارروائیاں جاری رکھے گا جب تک کہ حماس کو یقینی طور پر شکست نہیں دی جاتی اور اس کے بعد غزہ میں سیکیورٹی کی موجودگی برقرار رہے گی۔ اسرائیل رفح شہر پر بھی تقریباً روزانہ حملے کر رہا ہے، جہاں غزہ کی 3.2 ملین آبادی میں سے نصف سے زیادہ پناہ گزین ہیں۔ مصری اہلکار نے کہا کہ اسرائیل میں رہتے ہوئے، کامل یہ واضح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ مصر، غزہ کی سرحدوں پر فوجیوں کی تعیناتی کو'' برداشت نہیں کرے گا''۔ قاہرہ میں ایک مغربی سفارت کار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ، مصر نے حالیہ دنوں میں ایک سمجھوتہ کرنے اور غزہ میں ایک مختصر جنگ بندی قائم کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں جس سے طویل جنگ بندی پر بات چیت اور رفح حملے کو روکنے میں مدد ملے گی۔

مغربی بنگال کی بیر بھوم لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار دیباشیش دھر کا پرچۂ نامزدگی خارج

مغربی بنگال کی بیر بھوم لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار دیباشیش دھر کا پرچہ نامزدگی الیکشن کمیشن نے خارج کر دیا ہے۔ یعنی اب وہ بی جے پی امیدوار کے طور پر اس سیٹ سے انتخابی میدان میں نہیں اتر سکیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انھوں نے اپنے پرچۂ نامزدگی کے ساتھ 'نو ڈیوز سرٹیفکیٹ' جمع نہیں کیا تھا جس کے سبب الیکشن کمیشن نے ان کی نامزدگی کو رد کرنے کا اعلان کیا۔ قابل ذکر ہے کہ بیر بھوم لوک سبھا سیٹ سے ترنمول کانگریس نے شتابدی رائے کو ٹکٹ دیا ہے۔ شتابدی نے اسی سیٹ سے موجودہ رکن پارلیمنٹ بھی ہیں اور اس لوک سبھا سیٹ پر ان کی گرفت انتہائی مضبوط مانی جاتی ہے۔ حالانکہ دیباشیش دھر سے انھیں اس مرتبہ سخت مقابلہ ملنے کی امید تھی۔ چونکہ ترنمول کانگریس لیڈر انوبرت منڈل جیل میں ہیں، اس لیے بیر بھوم میں ترنمول کو پہلے ہی کچھ دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، لیکن اب دیباشیش کے میدان سے باہر ہونا ترنمول کے لیے اچھی خبر ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی جے پی نے اس سیٹ پر پہلے ہی ایک دوسرے امیدوار سے پرچۂ نامزدگی داخل کروا دیا تھا، یعنی ترنمول کانگریس کو بی جے پی اتنی آسانی سے کوئی سیٹ نہیں دینا چاہتی۔ دراصل ضلع کے سینئر بی جے پی لیڈر دیبتنو بھٹاچاریہ کو بی جے پی نے دوسرے امیدوار کے طور پر 25 اپریل (جو پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ تھی) کو پرچہ داخل کروا دیا تھا۔ وہ انتخابی تشہیر میں بھی مصروف ہو گئے ہیں اور ترنمول امیدوار شتابدی رائے کے خلاف زوردار انداز میں آواز اٹھا رہے ہیں۔ اس معاملے میں بی جے پی جنرل سکریٹری جگناتھ چٹوپادھیائے کا بیان بھی جمعرات کو سامنے آیا تھا۔ ایک میڈیا رپورٹ میں ان کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ''پردے کے پیچھے سازش تیار کی جا رہی ہے۔ ہم کوئی جوکھم نہیں لینا چاہتے ہیں۔

گرل فرینڈ کا بوائے فرینڈ کے گھر کے باہر شادی کے لیے دھرنا، گھر والے تالا لگا کر بھاگے

مہاراج گنج: صدر کوتوالی کے باگا پار پولس چوکی علاقے میں بوائے فرینڈ کے شادی سے انکار پر گرل فرینڈ اس کے گھر کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی اور لڑکی کو پولیس تھانے پر لے گئی۔ پولیس نے عاشق کو حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس چوکی میں ہونے والی پنچایت میں یہ طے پایا کہ دونوں ایک سال بعد شادی کریں گے۔ وہیں پولیس نے امن میں خلل ڈالنے پر عاشق کے خلاف کارروائی کی ہے۔ جانکاری کے مطابق، نوجوان موقع دیکھ کر جمعہ کی رات اپنی گرل فرینڈ کے گھر میں گھس گیا۔ یہ سنتے ہی لڑکی کی ماں نے باہر سے دروازہ بند کر دیا اور شور مچانا شروع کر دیا۔ اس کی وجہ سے لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ نوجوان رات بھر اپنی گرل فرینڈ کے کمرے میں بند رہا جب صبح گاؤں والے اسے باہر لے گئے تو ان کی شادی کی بات ہوئی۔ اس پر اس نے شادی سے انکار کر دیا۔ بوائے فرینڈ کی بے وفائی دیکھ کر لڑکی اپنے عاشق کے گھر پہنچ گئی اور شادی کا مطالبہ کرتے ہوئے دھرنے پر بیٹھ گئی۔ لڑکی کا کہنا ہے کہ دونوں میں گذشتہ پانچ سال سے محبت کا رشتہ ہے۔ محبت کی کہانی دنیا کے سامنے آنے کے بعد وہ کہیں کی نہیں رہی۔ اب کوئی اور اس سے شادی نہیں کرے گا۔ وہ شادی صرف اپنے عاشق سے کرے گی ورنہ وہ مرنا قبول کرے گی۔ لڑکی کی ضد دیکھ کر عاشق کے گھر والے دروازے پر تالا لگا کر بھاگ گئے۔ اس کے بعد بھی لڑکی اپنے عاشق کے گھر کے باہر دھرنے پر بیٹھی رہی۔ معاملہ کی جانکاری ملنے پر پولیس موقعے پر پہنچ گئی۔ عاشق کو حراست میں لے لیا گیا۔ لڑکی کو پولیس چوکی باگا پار بھی لے جایا گیا۔ اس کے بعد دونوں طرف کے لوگ بھی پہنچ گئے۔ پنچایت شروع ہوئی۔ طے پایا کہ دونوں ایک سال بعد شادی کریں گے۔ دونوں طرف کے لوگوں نے اسٹامپ پیپر پر دستخط کیے۔ اس معاملے میں باگا پار پولس چوکی کے انچارج کا کہنا ہے کہ ہنگامے کی اطلاع پر پولیس موقعے پر پہنچی تھی۔ امن میں خلل ڈالنے پر ایک نوجوان کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔

حیدر آباد حلقہ میں اسدالدین اویسی کی انتخابی مہم

حیدر آباد: لوک سبھا حلقہ حیدر آباد سے کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار اسدالدین اویسی نے یاقوت پورہ کے مختلف علاقوں میں انتخابی مہم چلائی۔ پیدل دورہ کے موقع پر بڑی تعداد میں مجلسی کارکن بھی شامل تھے۔ اسدالدین اویسی کے ہمراہ مقامی رکن اسمبلی جعفر حسین معراج اور یاقوت پورہ انچارج یاسر عرفات بھی موجود تھے۔ صدر مجلس نے پتھر گٹی ڈویژن اور مولا کا چھلہ علاقوں میں پیدل دورہ کر کے ووٹرز سے ملاقات کی اور پارٹی کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کی اپیل کی۔ وہیں حیدر آباد میں ووٹر سلپس کی تقسیم آج سے شروع ہو گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر رونالڈ روز نے حیدر آباد کے ایس آر نگر میں ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج کی رہائش گاہ پر پولنگ کی تاریخ کی نشاندہی کرنے والے اسٹیکر کے ساتھ ووٹر کی معلوماتی پرچی لگائی۔ اس موقع پر سی ای او نے کہا کہ ریاست میں لوک سبھا انتخابات کے لیے پولنگ اسٹیشنس میں تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

غزہ اور لبنان پر اسرائیل کے فضائی حملے، 22 فلسطینی جاں بحق، متعدد زخمی

غزہ: وسطی اور جنوبی غزہ پر ہفتہ کو اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں کم از کم 22 فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع فلسطینی ذرائع نے دی۔ فلسطینی سیکورٹی ذرائع نے 'ژنہوا' کو بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں نصرت پناہ گزین کیمپ میں ایک آبادی والے مکان کو متعدد میزائلوں سے نشانہ بنایا، جس سے چار بچوں سمیت نو فلسطینی ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے۔ طبی ذرائع کے مطابق غزہ کی پٹی کے جنوب میں ایک گھر کو نشانہ بنا کر کیے گئے ایک اور اسرائیلی فضائی حملے میں چار بچوں سمیت چھ فلسطینی ہلاک اور آٹھ زخمی ہو گئے۔ جنگی طیاروں نے بعد میں رفح کے شمال میں واقع 'ناصر' محلے میں ایک مکان کو نشانہ بنایا جس میں سات فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو شہر کے ابو یوسف النجار اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ جنگی طیاروں نے پٹی میں 25 سے زائد مقامات کو نشانہ بنایا جن میں فوجی عمارتیں، ہتھیاروں کے گودام اور زیر زمین ڈھانچے شامل ہیں۔ لبنان کے جنوبی شہر سیر بن پر ہفتہ کو اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم 14 افراد زخمی ہو گئے۔ لبنانی فوجی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ فوجی ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ایک اسرائیلی جنگی طیارے نے ایک ہزار پاؤنڈ وزنی فضا سے زمین پر مار کرنے والے دو میزائلوں سے سربین میں ایک مکان کو نشانہ بنایا، جس سے وہ تباہ ہو گیا اور پڑوسی مکانوں کو بھاری نقصان پہنچا۔ ذرائع کے مطابق سول ڈیفنس، اسلامک ہیلتھ اتھارٹی اور اسلامک میسج اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کے ارکان جائے وقوعہ پر پہنچے اور زخمیوں کو جنوبی لبنان کے وسطی علاقے میں واقع معینین کے سرکاری اسپتال منتقل کیا۔ اس سے قبل ہفتے کے روز حزب اللہ نے اعلان کیا تھا کہ اس نے ''دیہاتوں اور شہریوں کے گھروں پر دشمن کے حملوں کے جواب میں'' المنارا بستی میں اسرائیلی فوجی کمانڈ ہیڈ کوارٹر اور گولانی بریگیڈ کی 51 ویں بٹالین کے ٹھکانوں پر ڈرون اور گائیڈڈ میزائلوں سے حملہ کیا۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور راہل گاندھی کی لوگوں سے ووٹنگ میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی اپیل

نئی دہلی: ملک کی مختلف ریاستوں میں لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوسرے مرحلے کے لئے سخت سکیورٹی انتظامات کے درمیان ووٹ ڈالنے کا سلسلہ جاری ہے۔ لوگوں میں جوش و خروش بھی پایا جا رہا ہے۔ پی ایم مودی کی اپیل: پی ایم مودی نے کہا کہ آج میری لوک سبھا انتخابات کے دوسرے مرحلے میں تمام سیٹوں کے ووٹروں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ریکارڈ تعداد میں ووٹ دیں۔ جتنی زیادہ ووٹنگ ہوگی، ہماری جمہوریت اتنی ہی مضبوط ہوگی۔ میری اپنے نوجوان ووٹروں کے ساتھ ساتھ ملک کی خواتین کی طاقت سے خصوصی اپیل ہے کہ وہ جوش و خروش سے اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے آگے آئیں۔ آپ کا ووٹ آپ کی آواز ہے! جے پی نڈا کی کال: بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے کہا کہ جیسے ہی لوک سبھا انتخابات کا دوسرا مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ میں اپنے تمام ہم وطنوں، خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے جمہوری حقوق کا پورے جوش و خروش کے ساتھ استعمال کریں۔ جمہوریت کے جوہر کو برقرار رکھیں۔ امیت شاہ کی اپیل: وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ میرے پیارے ہم وطنوں، آج لوک سبھا انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لیے ووٹنگ جاری ہے۔ میں ان تمام ووٹرز سے درخواست کرتا ہوں جو آج اپنا ووٹ ڈال رہے ہیں جمہوریت کے اس تہوار میں پورے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کریں تاکہ ایک مضبوط، محفوظ اور خوشحال قوم کی تعمیر ہو سکے اور ریکارڈ تعداد میں ووٹ دیں۔ راہل گاندھی کی اپیل: کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے بھی لوگوں سے ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ میرے پیارے ہم وطنوں! آج اس تاریخی الیکشن کا دوسرا مرحلہ ہے، جو ملک کی تقدیر کا فیصلہ کرنے جا رہا ہے۔

عراق میں ہم جنس پرستی کو جرم قرار دیا گیا، امریکہ کا اظہار تشویش

بغداد: عراقی پارلیمنٹ نے ہم جنس پرستوں کے تعلقات کو جرم قرار دینے والا بل منظور کر لیا ہے، جس میں 15 سال تک قید کی سزا کا التزام ہے۔ ملک میں مذہبی اقدار کو برقرار رکھنے میں مدد کے لیے اعلان کیے گئے ان نئے قوانین کا حامیوں نے نعروں سے خیر مقدم کیا۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ میں یہ معلومات دی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہم جنس پرستی یا جسم فروشی کو فروغ دینے والے، جنسی تبدیلی کی سرجری کرنے والے ڈاکٹر، جان بوجھ کر خواتین جیسا برتاؤ کرنے والے مرد اور بیویوں کی تبدیلی میں ملوث افراد کو بھی نئے قانون کے تحت سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ نئے قانون کے تحت خواجہ سراؤں کو ایک سے تین سال تک جیل بھیجا جا سکتا ہے۔ عراق کی بڑی سیاسی جماعتوں نے حالیہ برسوں میں ہم جنس پرست (ایل جی بی ٹی) حقوق کی تنقید تیز کر دی تھی اور اس کے خلاف مظاہروں میں قوس قزح کے جھنڈے جلائے گئے تھے۔ حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ نیا قانون ایل جی بی ٹی لوگوں کے خلاف خلاف ورزیوں کے عراق کے ریکارڈ پر ایک اور سیاہ دھبہ ہے۔ ایل جی بی ٹی لوگوں کو طویل عرصے سے عراق میں حکام کے ذریعہ نشانہ بنایا گیا ہے، دیگر اخلاقی قوانین کا استعمال پہلے انہیں سزا دینے کے لیے کیا گیا تھا۔

جنم جنم کا ساتھ ہے نبھانے کو سو سو بار میں نے جنم لیا

وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے پنجرے کے طوطے الیکشن کمیشن سے انتخابی نظام الاوقات اس طرح بنوایا کہ دوسرے مرحلے میں اپریل 26/ کو جس وقت مغربی بنگال کے دارجلنگ، بالُرگھاٹ اور رائے گنج میں رائے دہندگی ہورہی تھی تو اسی دوران صوبے میں مالدہ کے اندر وہ تقریر فرما رہے تھے۔ اس طرح انتخابی ضابطۂ اخلاق کو بلاواسطہ وزیر اعظم نے خود پامال کردیا۔ وزیر اعظم کی یہ جرأت اس لیے ہوئی کیونکہ بانس واڑہ میں ان کی نہایت زہریلی تقریر پر الیکشن کمیشن تنبیہ کرنے کی بھی ہمت نہیں کرسکا اور پلک جھپکتے کلین چٹ دے دی۔ مودی جی کی پریشانی یہ ہے کہ ان اپنی پارٹی کے اندر مغربی بنگال میں زبردست بغاوت ہے اور وہ اس کو قابو نہیں کرپارہے ہیں۔ رائے گنج میں ٹی ایم امیدوار کرشنا کلیانی کے سابق بی جے پی رکن اسمبلی ہیں۔ دارجلنگ میں راجو بستا خلاف کرسیونگ کے بی جے پی ایم ایل اے بشنو پرشاد شرما آزاد امیدوار کے طور پر میدان میں آ گئے ہیں۔ اپنی ہی پارٹی کی اس بے اعتنائی کے باوجود وزیر اعظم نے مالدہ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا ''میں آپ کے جوش اور محبت کو یاد رکھوں گا۔ آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہو''۔ مودی جی یہ بتائیں کہ طرح کی بغاوت اگر محبت ہے تو نفرت کس چڑیا کا نام ہے۔

مالدہ کے اجلاس میں موجود لوگ ان کی چکنی چپڑی باتیں سن کر 'مودی مودی' کے نعرے لگانے لگے حالانکہ ان میں سے کم ہی لوگوں کو ہندی آتی ہوگی لیکن چونکہ معاوضے میں آنے جانے کے ساتھ نعرہ لگانے کی بھی شرط رہی ہوگی اس لیے وہ بیچارے حق نمک ادا کررہے تھے۔ اسٹیج پر مودی جی کے لیے نہ صرف چھت بلکہ ٹھنڈک کا پورا انتظام تھا جبکہ عوام بیچارے کھلی دھوپ میں نعرے لگا رہے تھے۔ مودی جی نے ان کا دکھ محسوس کیا اپنی تقریر کے درمیان رک کر تھوڑا سا پانی پیا اور بولے یہ میدان چھوٹا ہے، ہمارا ایونٹ چھوٹا ہے۔ تپتی دھوپ میں لوگ میری باتیں سن رہے ہیں۔ میں اس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔ لیکن میں تمہیں بے روزگار نہیں ہونے دوں گا۔ میں محبت واپس کر دوں گا۔ یہ دلچسپ بات ہے کہ لوگوں بیروزگاری کے بدلے محبت ملے گی مگر کیا اس سے ان کے پیٹ کی آگ بجھے گی؟ کیفی اعظمی نے کہا تھا۔

سب کچھ ہے اپنے دیش میں روٹی نہیں تو کیا؟
وعدہ لپیٹ لو جو لنگوٹی نہیں تو کیا؟

جلسہ گاہ میں موجود شرکاء کو پرسکون ہونے کی تلقین کرنے کے بعد مودی جی ان کو اپنے من کی بات سناتے ہوئے ایسا دھماکہ کردیا کہ اس کی گونج پورے ملک میں سنائی دی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ میں اپنی پچھلی زندگی میں بنگال میں پیدا ہوا ہوں۔ یا اگلے جنم میں بنگال میں پیدا ہونے والا ہوں۔ دو مرحلوں کے بعد مودی جی اس جنم کو بھول کر پچھلے اور اگلے جنم میں پہنچ گئے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ کے بارے میں ٹی ایم سی رہنما دلیپ گھوش نے کہا تھا ممتا ہر صوبے میں جا کر کہتی ہیں وہ وہاں کی بیٹی ہیں تو وہ اپنے باپ کے بارے میں بتائیں؟ اب مودی جی کو یہ بتانا چاہیے کہ ان کی جنم بھومی گجرات ہے۔ گنگا نے بلایا تو اتر پردیش جا کر وارانسی کو کرم بھومی بنالیا۔ اب بنگال کو پچھلے یا اگلے جنم کی بھومی بنالیا آگے باقی ہندوستان کو کیا بنائیں گے؟ ایسی احمقانہ بات اس بنگال میں کہی جارہی ہے جس کے بارے میں وہ خود کہتے ہیں کہ حب الوطنی، سماجی تحریک، سائنسی ترقی سے شروع ہوکر بنگال نے ہر ایک شعبوں میں پورے ملک کی قیادت کی ہے۔ یہ سچ ہے کہ اسی لیے پچھلے صوبائی انتخاب میں وہاں کے لوگوں نے بی جے پی کو دھول چٹا دی۔ مودی لوگوں سے کہا آپ سب ووٹ دیں۔ ووٹ کا مطلب ملک کی جمہوریت کو مضبوط کرنا ہے۔ اس لیے سب کو ضرور ووٹ دینا چاہیے لیکن ان کے اپنے گجرات میں سورت کے لوگوں کا یہ حق چھین لیا۔ مودی جی اگر گجرات کے ووٹرس پر یقین نہیں کرسکتے تو بنگال کے رائے دہندگان کو کس منہ سے یہ پروچن کررہے ہیں؟ بی جے پی اپنی شکست کے لیے اب مخالفین کی ضرورت سے بے نیاز ہوچکی ہے کیونکہ اول تو پوری سیاسی جماعت ایک فرد یعنی وزیر اعظم نریندر مودی تک محدود ہوکر رہ گئی اور دوسرے وہ شخص سیاسی خودکشی کی راہ پر چل پڑا۔ مودی جی کو اگر اپنی 2014 اور 2019 کی انتخابی مہم یاد ہوتی تو ایسی غلطیاں کبھی نہیں کرتے جو ان سے فی الحال سرزد ہورہی ہیں۔ 2014 میں گجرات کے وزیر اعلیٰ نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ 2002 کے کلنک کو اپنی پیشانی پونچھنے کی کامیاب کوشش کی۔ انہوں نے ہندو مسلم کارڈ کھیلنے کے بجائے 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کے نعرے سے انتخابی مہم کا آغاز کیا۔ اپنے صوبے گجرات کو وکاس یعنی ترقی کا ماڈل بنا کر پیش کیا اور یہ یقین دلایا کہ وہ پورے ملک کو تعمیر و ترقی کی راہ پر ڈال دیں گے۔ اس زمانے میں وزیر اعظم نریندر مودی ترقی کی خاطر بدعنوانی کے خاتمہ کی بات کررہے تھے اور ان کے مخالفین عوام الناس کو مودی سے ڈرا رہے تھے۔ یہ کہا جارہا تھا کہ اگر مودی اقتدار میں آ گیا تو پورے ملک کو گجرات بنا دے گا یعنی دنگا فساد پھیلا دے گا۔ مودی کے حوالے سے شیر آیا شیر آیا کے شور نے انہیں شیر بنادیا۔ سچ تو یہ ہے کہ بشیر بدر کے اس شعر کی مصداق مودی کی مخالفت نے انہیں ہیرو بنایا تھا۔

صحابہ کا جو غلام تھا ہمارا وہ امام تھا

از: محمد مدنی

جانشین امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہ اللہ کی وفات میرے لیے ذاتی طور پر المناک حادثہ ہے، آپ کا وصال کوئی ایسا حادثہ نہیں ہے جس کو معمولی سمجھ لیا جائے بلکہ امت مسلمہ کو خصوصاً ہندوستانی مسلمانوں کو اس سے ایک کاری زخم لگا ہے جس کی کسک نہ معلوم کب تک محسوس کی جاتی رہے گی۔ مولانا مرحوم نے اپنے عظیم دادا امام اہل سنت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی صحیح معنی میں جانشینی کی، آپ رحمہ اللہ نے ملک وملت کی فلاح وبہبود کیلئے بڑی جانفشانی سے کام لیا، تاریخ میں ایسی کم شخصیات گزری ہیں کہ جنکی زندگی ایک تحریک رہی ہو۔ آپ نے اپنے جد امجد امام اہل سنت رحمہ اللہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احقاق حق اور ابطال باطل کا فریضہ انجام دیا، دنیا کے کونے کونے میں جا کر آپ نے مسلمانوں کے قلوب کو صحابہ کرام اور اہل بیت کی عظمتوں اور فضیلتوں سے خوب گرمایا اور دشمنان صحابہ روافض کو ہمیشہ دلائل کے میدان میں شکست سے دوچار کرتے رہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے سلسلے میں ادنیٰ درجہ کی بھی بے حرمتی کرنے والوں کو شیر کی طرح للکارتے اور دلائل سے انکا منہ بند کردیتے تھے۔ آخری وقت تک صحابہ کرام کی شان بیان کرتے رہے یہاں تک ہمارے ایک عزیز وفات سے کچھ دن پہلے ان کی عیادت کے لیے گئے تو قرآن شریف پڑھ رہے تھے پڑھتے پڑھتے رکے اور ان سے کہنے لگے کہ جو میں یہ آیتیں پڑھ رہا ہوں یہ سب صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی شان میں نازل ہوئی ہیں، اسی طرح آخری ایام میں یہ کہتے تھے مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر کام کرنا اور ان کی شان میں کتاب لکھنی ہے اور یہ آرزو لیے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ آپ سوچیں کہ جس شخص کی بستر مرگ پر یہ آرزو رہی ہو اس کا دل صحابہ کا کتنا شیدائی رہا ہوگا۔ اسی طرح چھوٹوں سے بے انتہا محبت اور نرم گفتگو کرتے ایسا معلوم ہوتا جیسے کافی عرصہ سے جانتے ہوں، اور مجھ سے انکا تعلق اور لگاؤ کچھ اس طرح تھا کہ لگتا ہی نہیں تھا وہ ہم سے اتنے بڑے ہیں بالکل بے تکلفانہ گفتگو کرتے اور خوب مشورے اور نصیحتیں کرتے، اور کبھی کبھی گفتگو کے دوران مجھ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے جذباتی ہوجاتے تھے وہ الگ ہی سماں ہوتا تھا جسکو الفاظ میں بیان ہی نہیں کیا جاسکتا بس اتنا کہہ سکتا ہوں

بات کرتا تھا مختصر مگر
روح کے تار چھیڑ دیتا تھا

اسی طرح میں نے کووڈ کے زمانے میں شیخ الاسلام حضرت مدنی نور اللہ مرقدہ پر ایک آن لائن سیمینار منعقد کیا جس کی آخری نشست میں شرکت کے لیے مولانا مرحوم سے کہا تو فوراً تیار ہوگئے اور خوب دعائیں دیں اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی آپ ہر مجلس میں اس سیمینار کا تذکرہ کرتے اور فرماتے تھے کہ اس طرح کے پروگرام ہمارے بزرگوں پر ہوتے رہنے چاہیے۔ راقم نے ایک مرتبہ مولانا مرحوم کے متعلق خواب دیکھا کہ "ایک مجلس ہے جس میں شیخ الاسلام حضرت مدنی حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب کاندھلوی مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہم اللہ اور ایک اور بزرگ تھے جن کا نام ذہن میں نہیں آرہا بیٹھے ہیں" میں نے یہ خواب جب مولانا مرحوم کو بتایا تو خوب روئے اور کہتے رہے کہ اس ناکارہ کو ان بزرگوں کے ساتھ دیکھا اور کہا کہ کسی سے مت بتلانا۔ اللہ اکبر! اسی طرح دادا محترم (حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ سے بے انتہا محبت تھی اور ایسی محبت کہ جب بھی تذکرہ کرتے تو آنکھیں اشکبار ہوجاتی تھیں، اور کہا کرتے تھے کہ مولانا اس پرفتن دور میں مجدد ہیں، اور دونو کے درمیان خوب علمی نوک جھونک ہوا کرتی تھی، ایک مرتبہ دادا محترم مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ نے مولانا مرحوم کی دعوت کی دسترخوان پر شہد رکھا ہوا تھا حضرت مدنی مدظلہ نے مولانا مرحوم سے کہا کہ یہ شہد ایران سے آیا ہے تو مولانا مرحوم نے برجستہ جواب دیا فیہ شفاء للناس۔

مخدومی حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہ اللہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن رکین اور جمعیت علماء ہند کے پہلے جنرل سکریٹری اور اب نائب صدر تھے، اور اسکے علاوہ بہت سے اداروں اور جماعتوں کے رکن اور سرپرست تھے، اور بہت سی ملی وملکی تحریکات کے بانی مبانی و مؤسس تھے۔ آپ کی پوری زندگی جہد مسلسل سے عبارت تھی۔ بالآخر صحابہ کرام واہل بیت اور خلفائے راشدین کا یہ سچا جاں نثار اور حضرت امیر معاویہ کا شیدائی عظمت صحابہ کا جھنڈا بلند کرتا ہوا 24 / مارچ 2024 بروز بدھ بعد فجر اللہ کے حضور پیش ہوگیا۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ تعالیٰ آپ کی ہمہ گیر خدمات کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

> اسی طرح چھوٹوں سے بے انتہا محبت اور نرم گفتگو کرتے ایسا معلوم ہوتا جیسے کافی عرصہ سے جانتے ہوں، اور مجھ سے انکا تعلق اور لگاؤ کچھ اس طرح تھا کہ لگتا ہی نہیں تھا وہ ہم سے اتنے بڑے ہیں بالکل بے تکلفانہ گفتگو کرتے اور خوب مشورے اور نصیحتیں کرتے، اور کبھی کبھی گفتگو کے دوران مجھ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے جذباتی ہوجاتے تھے

صَیہُونیت اور عَرَب عالَم: تَضادات، مُذاکَرات، اور مُعاصِر تَعلُّقات

مَسعُود مَحبُوب خان

صہیونیت اور عرب عالم کا ایک پیچیدہ اور اکثر متنازعہ تعلق ہے۔ صہیونیت ایک سیاسی اور قوم پرست تحریک ہے جو 19/ویں صدی کے آخر میں اسرائیل کی تاریخی سرزمین پر غاصبانہ تسلط کے ذریعے یہودی ریاست کے قیام کی وکالت کے لیے ابھری۔ یہ تحریک 1948ء میں اسرائیل کی غاصب شدہ ریاست کے قیام کا باعث بنی۔

بنیادی طور پر ایک مقدس سرزمین پر مسابقتی دعووں کی وجہ سے صہیونیت اور عرب عالم کے درمیان تعلقات تنازعات کی وجہ سے منظر عام پر ہیں۔ بہت سے عرب ممالک نے اسرائیل کے قیام کی مخالفت کی اور صہیونیت کو استعمار کی ایک شکل اور فلسطینی عوام کے حقوق کی خلاف ورزی کے طور پر دیکھا۔

یہ مخالفت کئی عرب اسرائیل جنگوں اور خطے میں جاری کشیدگی کا باعث بنی ہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں اسرائیل اور بعض عرب ریاستوں کے درمیان امن معاہدے سمیت سفارت کاری اور قیام امن کی ناکام کوششیں بھی ہوئی ہیں۔ مجموعی طور پر، صہیونیت اور عرب دنیا کے درمیان تعلقات پیچیدہ اور کثیر جہتی ہیں، جو تاریخی، سیاسی اور مذہبی عوامل سے تشکیل پاتے ہیں۔

□ صہیونی احتلال اور عرب عالم کی استمراری مدد:

صہیونی قبضے اور عرب دنیا کی مسلسل حمایت کا مسئلہ پیچیدہ ہے اور اس کی جڑیں تاریخی، سیاسی اور نظریاتی عوامل میں گہری ہیں۔ غور کرنے کے لیے کچھ اہم نکات پر نظر ڈالیں گے: اصطلاح "صہیونی احتلال (قبضہ)" سے مراد 1967ء کی چھ روزہ جنگ کے بعد مغربی کنارے، غزہ کی پٹی اور مشرقی یروشلم سمیت فلسطینی علاقوں پر اسرائیل کا غاصبانہ کنٹرول اور ظلم و استہزاء کی بنیاد پر آباد کاری ہے۔ عرب دنیا میں بہت سے لوگ اسے غیر قانونی قبضہ اور بین الاقوامی قانون کے تحت فلسطینیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ان علاقوں میں اسرائیلی بستیوں کی توسیع خاص طور پر متنازعہ مسئلہ ہے، جو کشیدگی کو بڑھاتا ہے اور تنازع کے پرامن حل کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ خلافت کے زوال کے بعد بھی عرب دنیا نے تاریخی طور پر فلسطینی کاز کو سیاسی، سفارتی اور مالی مدد فراہم کی ہے۔ عرب ریاستوں نے بارہا فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور مشرقی یروشلم کے دارالحکومت کے ساتھ ایک آزاد ریاست کے قیام سمیت ان کے حقوق کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اس حمایت کا اظہار اکثر سفارتی اقدامات، فلسطینی اداروں کو امداد اور بین الاقوامی سطح پر فلسطینیوں کے حقوق کی وکالت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

عرب اسرائیل تنازعہ، جس میں صیہونی قبضے کا مسئلہ مرکزی جز ہے، مشرق وسطیٰ میں طویل عرصے سے کشیدگی اور عدم استحکام کا باعث رہا ہے۔ کبھی کبھار امن کے اقدامات اور سفارتی کوششوں کے باوجود، تنازع حل نہیں ہوا، گہرے عدم اعتماد اور مسابقتی بیانیے امن کے امکانات کو پیچیدہ بنا رہے ہیں۔ اسرائیلی سیکورٹی خدشات اور فلسطینی مزاحمت کے ساتھ مل کر فلسطینی علاقوں پر مسلسل قبضہ تشدد اور باہمی دشمنی کے ایک چکر کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ صیہونی قبضے کے معاملے پر عرب دنیا کا موقف علاقائی حرکیات (Regional dynamics) کی ایک حد سے متاثر ہوتا ہے، بشمول جغرافیائی نظریات، داخلی سیاست اور دیگر طاقتوں کے ساتھ تعلقات۔ حالیہ پیش رفت، جیسے کہ اسرائیل اور بعض عرب ریاستوں کے درمیان معمول پر آنے والے معاہدوں نے زمین کی تزئین کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے، جس سے عرب دنیا کے اندر فلسطین اسرائیل تنازعہ کے حوالے سے بحث ومباحثے اور تقسیم کا آغاز ہوا ہے۔

> یہ مخالفت کئی عرب اسرائیل جنگوں اور خطے میں جاری کشیدگی کا باعث بنی ہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں اسرائیل اور بعض عرب ریاستوں کے درمیان امن معاہدے سمیت سفارت کاری اور قیام امن کی ناکام کوششیں بھی ہوئی ہیں۔

ایک خط پر قیدی کو 2 لاکھ معاوضہ

ازقلم: عبدالواحد شیخ ممبئی

آج ہم بات کریں گے ارن تھامس فریرا کے بارے جو بمبے ہائی کورٹ کے ایک وکیل ہیں اور جنہیں نکسل وادی کے الزام کے تحت کئی کیسز میں پھنسا کر جیل بھیج دیا گیا تھا۔ آج کل وہ بھیما کورے گاؤں کیس میں ضمانت پر رہا ہیں۔ لیکن جس وقت وہ بھیما کورے گاؤں کیس میں قید تھے تلوجہ جیل میں اس وقت انہوں نے اپنے گھر والوں کو خط لکھا تھا جس کے ساتھ جیل والوں نے چھیڑ چھاڑ کی اسے روک دیا ان کے ٹرائل کورٹ کو بھی شکایت کی تھی۔ جس کی کمپلینٹ انہوں نے مہاراشٹر ہیومن رائٹس کمیشن کو بھیجی تھی۔ حال ہی میں اس شکایت پر ہیومن رائٹس کمیشن کا ایک اہم فیصلہ آیا ہے۔

وہ فیصلہ کیا ہے آیئے تفصیلات جانتے ہیں۔

ارون نے 14 جولائی 2021 کو تلوجہ جیل سے اپنی ماں کے نام ایک خط لکھا تھا جس میں انہوں نے اپنے ساتھی مرحوم قیدی اسٹین سوامی کے بارے میں لکھا تھا انہوں نے خط میں لکھا کہ جس وقت وہ تلوجہ جیل میں تھے ایک دن انہیں اسٹین سوامی کے گرفتاری کی خبر اخبارات کے ذریعے ملی دوسرے دن وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کررہے تھے اور یہ سوچ رہے تھے کہ اسٹین سوامی کو پولیس کسٹڈی ملے گی اور کچھ دن بعد ہی وہ جیل میں ان کے ساتھ رکھے جائیں گے لیکن ان کا خیال غلط تھا کیونکہ پولیس نے اسٹن سوامی کی پولیس کسٹڈی نہیں لی اور انہیں جیل بھیج دیا۔ اس کا مطلب وہ اسٹن سوامی کو محض جیل میں بند کرنا چاہتے تھے۔ ارون اور اس کے ساتھی جیل میں آئے ہوئے اسٹین سوامی سے ملاقات کرتے ہیں۔ اسٹین ان لوگوں سے مل کر بہت خوش ہوتے ہیں اور اپنے گہرے تجربات سے ان لوگوں کو استفادہ کرواتے ہیں۔ رات بھر کی جیل کی تھکن اور اسٹریس ملاقات کے بعد اسٹین کا جاتا رہا۔ وہ آگے خط میں لکھتے ہیں کہ تھوڑے دن بعد ان کو بھی اسٹین سوامی کے ساتھ قید کیا گیا ایک سیل میں کیونکہ اسٹین سوامی معذور تھے اور ان کے روزمرہ کے کام کاج کے لیے اور بات چیت کے لیے ارون کو ان کے ساتھ رکھا گیا۔ اسٹین ایک اچھے انسان تھے جو دوسروں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ وہ ہر ایک سے پرتپاک انداز میں ملتے اور اپنے ہاتھ کو سینے پر رکھ کر سر کو جھکا کر ہر شخص کا استقبال کرتے جس سے ہر شخص ان کا گرویدہ بن جاتا۔ وہ نہ صرف دوسروں کی خوشیوں میں شامل ہوتے بلکہ دوسروں کے غم میں بھی برابر کے شریک رہتے۔ ارون ان کی غذا کو لے کر ہمیشہ فکر مند رہتے کہ وہ کافی کم کھاتے ہیں اور اسی لیے بار بار ارون انہیں زیادہ غذا کھانے کے لیے کہتے تھے مگر مگر اسٹین ہر بار منع کرتے تھے اور اس کی وجہ انہوں نے یہ بتائی کہ وہ جب جھارکھنڈ میں غریب لوگوں کے درمیان کام کرتے تھے اور ان کے پاس کھانے کے لیے تھوڑا ہوتا تھا تو وہ بھی تھوڑے پر گزارا کیا کرتے تھے، 50 سال سے یہ عمل کرنے کی وجہ سے ان کا پیٹ سکڑ گیا ہے اور وہ تھوڑا کھا کر ہی گزارا کرلیتے ہیں جو کہ ان کی عادت ثانیہ بن چکی ہے۔ جیل کی کینٹین سے ارون ان کے لیے فروٹس اور ڈرائی فروٹس خریدتے تھے تاکہ وہ یہ مقوی غذا کھالے لیکن اسٹین نہیں کھاتے اور اپنی من پسند چیز مونگ پھلی منگا کر کھایا کرتے تھے۔ انہیں ساتھ رہنے کا بھرپور موقع ملا اس لیے وہ دن بھر مختلف موضوعات پر بحث ومباحثہ کیا کرتے تھے جیسے سماجی نابرابری، مذہبیت، انقلابیت، سیاست وغیرہ۔ اسٹین کی زندگی پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بہت بڑا اثر تھا وہ جیسس کی حیات سے متاثر ہوکر اپنے روزمرہ کے کام کیا کرتے تھے اور ان کی زندگی بہت سمپل تھی، اتنی آسان کہ ہر کوئی ایسی زندگی برت سکتا ہے محسوس کرسکتا ہے۔

اسٹین ایک مذہبی پیشوا ہے جنہیں نکسل وادی کے جھوٹے الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا۔ اوران انہیں اس کیسز میں قانونی رائے مشورہ دیا کرتے تھے۔ آہستہ آہستہ ارون اور اسٹین میں دوستی بڑھتی گئی اور یہ دوستی آگے چل کر مضبوط بنیادوں پر استوار ہوئی۔ حکومت نے انہیں جھوٹے کیس میں پھنسا کر نہ صرف انہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع دیا بلکہ انکے اندر ایک مضبوط رشتہ بھی پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوا۔ اسٹین بہت کم گو تھے لیکن وہ اپنی بات اور تحریر نپے تلے انداز میں پیش کیا کرتے تھے اور ان کا مخصوص انداز کافی متاثر ہوا کرتا تھا۔ انہوں نے جس حالت میں موت پائی اس موت نے بھی ہماری جوڈیشل اور سیاسی نظام پر اثر ڈالا ہے اور ان کی موت سالوں تک بحث میں رہی۔ اسٹین نے برسوں قبائلی اور غریب عوام کے لیے کام کیا ہے۔ اسٹین نے ضمانت کی عرضی داخل کی لیکن این آئی اے نے اس کی شدید مخالفت کی اور سنوائی میں بہت تاخیر کردی گئی آخر کار جب این آئی اے کورٹ نے ضمانت کے عرضی مسترد کردی تو اس کا منفی اثر اسٹین کی صحت پر پڑا، ان کی بیماریاں شدید تر ہوگئی اور وہ اس کی تاب نہ لاکر انتقال کرگئے۔ اس خط کو لکھنے کے بعد ارون نے جیل والوں کے حوالے وہ خط کردیا تاکہ جیل والے پوسٹ کرکے ارون کا خط ان کی ماں تک پہنچادے۔ لیکن جیل والوں نے وہ خط پوسٹ نہیں کیا بلکہ اس خط کی بنیاد پر اوران کے ٹرائل کورٹ کو اور جیل کے اعلیٰ حکام کو اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کو شکایت کردی اور ساتھ ہی ساتھ ارن فریرا کو مہاراشٹر پریزن رول 1962 کے 20,18.rule 17 کے تحت شوکاز نوٹس بھی جاری کردیا۔ جیل والوں کا کہنا ہے کہ ارون نے اسٹین سوامی پر جو مضمون لکھا ہے وہ حکومت اور جیل کو بدنام کرنے کے مترادف ہے اور اس خط کو میڈیا اور سوشل میڈیا میں چھپا کر لوگوں کی ہمدردی لینا چاہتے ہیں۔ ارون نے بتایا کہ 1986 میں مدو کر جمالے ورسز اسٹیٹ آف مہاراشٹر کے ایک حکم کے تحت رول 17،20 کو ختم کرنے کا عدالت نے حکم دیا تھا اس لیے 1992 میں حکومت نے ایک جی آر نکال کر 20.rule 17 حذف کردیا تھا۔

> اس کا مطلب وہ اسٹن سوامی کو محض جیل میں بند کرنا چاہتے تھے۔ ارون اور اس کے ساتھی جیل میں آئے ہوئے اسٹین سوامی سے ملاقات کرتے ہیں۔ اسٹین ان لوگوں سے مل کر بہت خوش ہوتے ہیں اور اپنے گہرے تجربات سے ان لوگوں کو استفادہ کرواتے ہیں۔

4 شاطر سائبر ملزمان گرفتار

کار سمیت 17 موبائل، 22 سم کارڈ برآمد

جامتاڑا، 28 اپریل، (نمائندہ) جامتاڑہ سائبر پولیس اسٹیشن نے سائبر مجرموں کے خلاف مہم میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے جامتاڑا ضلع کے تحت مختلف مقامات پر چھاپے مار کر چار شیطانی سائبر مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ جس میں تھانہ کرمٹنڈ کے علاقے سے دو مجرموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہی دو کو جامتاڑا تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ تمام سائبر مجرموں کو فشنگ کے واقعات کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس معاملے کا انکشاف سائبر ڈی ایس پی اشوک کمار رام نے سائبر پولیس اسٹیشن میں پریس کانفرنس میں کیا۔ سائبر ڈی ایس پی اشوک رام نے بتایا کہ ایس پی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سائبر کرمنل کرضلع میں کئی مقامات پر دھوکہ دہی کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس کی قیادت ڈی ایس پی کر رہے تھے۔ پولیس اسٹیشن انچارج انسپکٹر عبدالرحمن، انسپکٹر منوج ترکی سمیت آئی آر بی جھلوا کی خواتین اور پولس فورس کے ساتھ ٹیم نے کرمانڈ تھانہ علاقہ کے بڑدابا اور اپر بھتھارا گاؤں میں چھاپے مارے۔ جہاں سے ارشاد انصاری اور اشرف انصاری کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وِل اور کمل کو جامتاڑا پولیس اسٹیشن کے تحت شہری علاقے میں مارے گئے چھاپے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار چار سائبر مجرموں کے خلاف مقدمہ نمبر 27/24 درج کیا گیا اور انہیں اتوار کو طبی معائنے کے بعد عدالت میں پیش کیا گیا۔ جہاں سے سب کو عدالتی حراست میں جمتاڑا منڈل جیل بھیج دیا گیا ہے۔ سائبر ڈی ایس پی نے بتایا کہ گرفتار سائبر مجرم لوگوں کو یہ کہہ کر اسکرین شیئرنگ ایپس Team-AnyDesk Viewer وغیرہ ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے دھوکہ دیتے تھے کہ SBI کے کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈز بند ہیں اور خفیہ معلومات حاصل کر کے فراڈ کرتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ لوگوں کو کال آنے پر گوگل پے اور پے فون کے کسٹمر کیئر میں اپنے جعلی موبائل نمبر ڈال کر دھوکہ دیتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ان مجرموں کا نیٹ ورک جھارکھنڈ، بہار، یوپی اور دیگر ریاستوں میں بھی پھیلا ہوا ہے۔ گرفتار سائبر مجرموں سے ایک سولفٹ ڈیزائر کار، 17 موبائل فون، 22 جعلی سم کارڈ، 9 اے ٹی ایم کارڈ، دو پاس بک، دو چیک بک، پانچ پین کارڈ، دو آدھار کارڈ اور ایک ووٹر شناختی کارڈ برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس نے برآمد شدہ موبائل اور سم کی تفتیش شروع کردی ہے۔

کلپنا سورین سی ایم کی موجودگی میں پرچہ نامزدگی داخل کریں گی آج

گریڈیہ، 28 اپریل، (نمائندہ) گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب کو لے کر تمام پارٹیاں پوری طاقت کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ اس شدید گرمی میں گنڈیا سیٹ ہاٹ کیک بن گئی ہے۔ سابق سی ایم ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین اس سیٹ پر جے ایم ایم کی امیدوار ہیں۔ اور وہ پیر کو نامزدگی فارم داخل کریں گی۔ اس کے لیے کلپنا سورین اتوار کی دوپہر ہیلی کاپٹر سے گرڈیہ پہنچی تھیں۔ جے ایم ایم کے راجیہ سبھا ممبر سرفراز احمد، سودویہ سونو اور ان کی قیادت میں دیگر لیڈر بوڈو کے ہوائی اڈے پر پہنچے تھے۔ جے ایم ایم کے ضلع صدر سنجے سنگھ اور سکریٹری مہلال سورین نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پیر کو نامزدگی سے قبل کلپنا سورین شہر کے اہم مذہبی مقام پر پوجا اور درشن کے لیے جا رہی تھیں۔ لیکن اپنے چچا اور سسر کے انتقال کی وجہ سے اب کلپنا سورین اتسو ایوان سے روانہ ہوں گی اور سیدھے گرڈیہ ڈمری روڈ پاپارٹنڈ میں واقع کلکٹریٹ پہنچیں گی۔ جہاں وہ ڈپٹی الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر غلام صمدانی کے پاس گانڈے ضمنی انتخاب کے لیے نامزدگی فارم داخل کریں گی۔ دوسری طرف سی ایم چمپائی سورین اور وزیر بسنت سورین اور کئی دیگر وزراء بھی صبح 11 بجے ہیلی کاپٹر سے گرڈیہ پہنچ جائیں گے۔ نامزدگی کے بعد ہی پاپارٹنڈ میں ہندوستانی اتحاد کا جلسہ ہوگا۔ جس میں گنڈیا کے لوگوں سے کلپنا کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی جائے گی۔

آبکاری ٹیم نے دیر رات شہر کے ریستورانوں اور ڈھابوں پر مارا چھاپہ، غیر قانونی شراب ضبط

بھوپال، 28 اپریل (ایجنسی)۔ لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے پولیس اور ضلع انتظامیہ کی ٹیمیں مسلسل کارروائی کر رہی ہیں۔ اب تک 2 کروڑ روپے سے زیادہ کی غیر قانونی شراب اور نقدی ضبط کی گئی ہے۔ ہفتہ کی دیر رات بھی محکمہ ایکسائز نے ریستوراں اور ڈھابوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی شراب ضبط کی ہے۔ ضلع ایکسائز کنٹرولر آر جی بھدوریا نے بتایا کہ کلکٹر کوشلیندر وکرم سنگھ اور اسسٹنٹ ایکسائز کمشنر دیپم رائچورا کی ہدایت پر ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان ٹیموں نے ہفتہ کی دیر رات دارالحکومت بھوپال کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ اس دوران غیر قانونی شراب ضبط کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بھوپال کی تین سرحدوں پر واقع ڈھابوں پر بیک وقت کارروائی کی گئی۔

جمشید پور پولیس انتظامیہ نے سینٹرل جیل پر چھاپہ مارا

جمشید پور، 28 اپریل، (نمائندہ) جمشید پور پولیس انتظامیہ نے ہفتہ کی دیر رات گھگھڈیہ سینٹرل جیل پر چھاپہ مارا۔ چھاپے میں پہلی بار ڈاگ سکواڈ کو بھی استعمال کیا گیا۔ پولیس نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک مختلف وارڈز کی تلاشی لی۔ چھاپے کی قیادت ایس ڈی او پارول سنگھ اور سٹی ایس پی ملکیش کمار لونایت نے کی۔ ان کے ساتھ مجسٹریٹ، زونل آفیسر، ڈی ایس پی، تمام تھانوں کے لا اینڈ آرڈر انچارج کے ساتھ پولیس اہلکار دو بسوں میں پہنچے۔ ٹیم میں ایک خاتون پولیس اہلکار بھی شامل تھی۔ ضلعی انتظامیہ کے اہلکار اسے انتخابات سے قبل روٹنگ کا دھاوا قرار دے رہے ہیں۔ دوسری جانب فی الحال یہ کہا جا رہا ہے کہ چھاپہ پکھان پٹ منسلک ہونے کے بعد مارا گیا۔ تاہم اس چھاپے کا بنیادی مقصد مجرموں کے اس نیٹ ورک کو توڑنا ہے۔

آدیواسی ''ہو'' سماج یووا مہاسبھا اور دیگر تنظیموں کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا

چائباسا، 28 اپریل، (نمائندہ)، ''ہو'' زبان کو آئینی طور پر تسلیم کرنے کے

مطالبات کی حمایت میں، قبائلی ''ہو'' سماج یووا مہاسبھا اور نیشنل ریوائیول ایسوسی ایشن کی ٹیم نے صدر بلاک کے بارانڈیا گاؤں میں ایک میٹنگ کی۔ ٹیم نے لوگوں کو ڈولا بو دلی پروگرام کے تحت آئندہ مانسون سیشن یا اگست میں زبان کی شناخت کے لیے دہلی جانے کے بارے میں آگاہ کیا۔ بتایا گیا کہ جب تک ''ہو'' زبان کو ہندوستانی آئین کے آٹھویں شیڈول میں شامل نہیں کیا جاتا، ہر سال جنتر منتر، نئی دہلی میں قبائلی ''ہو'' برادری یووا مہاسبھا اور دیگر تنظیموں کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ جس کے لیے گاؤں والوں سے سماجی، معاشی اور تنظیمی تعاون طلب کیا گیا۔ آدیواسی ہو سماج یووا مہاسبھا کے قومی جنرل سکریٹری گبر سنگھ ہیمبرم نے سماجی اور زبان کی تحریک میں گاؤں والوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ''ہو'' زبان کی لڑائی ایک قومی مسئلہ ہے۔ اس تحریک میں آسام، بنگال، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، دہلی، مہاراشٹر، تمل ناڈو، مدھیہ پردیش سمیت دیگر ریاستوں سے ''ہو'' برادری کے دوست اور زبان سے محبت کرنے والے شامل ہیں۔ گبر سنگھ ہیمبرم نے کہا کہ قومی سطح پر تحریک کی تیاری پانچ سے چھ دن پہلے کرنی ہوگی۔ جس کا اعلان آدیواسی ہو سماج یووا مہاسبھا نے اپروم۔ جمور پروگرام کے ذریعے کیا ہے۔ جن کے تعاون کے لیے آپ سب کو پیشگی اطلاع دی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں گاؤں والوں نے زبان کی تحریک کی حمایت کرنے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر نیشنل ٹرائبل ریوائیول ایسوسی ایشن کے نمائندے اوبین ہیمبرم، برج کشور دیوگام، ارجن ہیمبرم، گاؤں والے ہریش چندر دیوگام، وجے دیوگام، دنسار دیوگم، دشرتھ دیوگم، ارجن دیوگام، مسیح دیوگام، سدو دیوگام، گنگا رام دیوگام، اشوک وغیرہ موجود تھے۔ جس کا اعلان آدیواسی ہو سماج یووا مہاسبھا نے اپروم۔ جمور پروگرام کے ذریعے کیا ہے۔

مانڈو بلاک کانگریس صدر ساگر مہتو نے عوامی رابطہ مہم شروع کی

رام گڑھ، 28 اپریل، (نمائندہ) مانڈو بلاک کی برکا چومبا پنچایت میں، ہزاری باغ لوک سبھا انڈیا الائنس کے امیدوار جے پرکاش بھائی پٹیل اتوار کو منتخب ہوئے اور اسے منڈو بلاک صدر کی قیادت میں چلایا گیا۔ اس کے بعد ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت پارٹ 3 کے ڈویژنل صدر سندیپ کشواہا اور منڈو بلاک سکریٹری خدا حسین نے کی۔ اس میٹنگ میں مہمان خصوصی منڈو بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر ساگر مہتو موجود تھے۔ اس میٹنگ میں مہمان خصوصی نے کہا کہ برکا چمبا، مانجھالا چومبا اور بومری پنچایت میں امیدواروں کے تعلقات عامہ کی نامزدگی اور بوتھ کی سطح پر مضبوطی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس پروگرام میں بنیادی طور پر بھگوان منڈل کے صدر پربھات کمار، برہما دیو مہتو، بگون سنگھ، چھوٹا لال داس، بھلو بیدیا، لکا بیدیا، کاری ناتھ منڈا، روہت مہتو، رام پرکاش کمار، کرن کمار، بھیم کمار، مہیلا بلاک کانگریس صدر شوبھا کماری، سوتو کمار، سنگھ، مہندر رویداس، مہیندر مہتو، کمل بیٹھا، سریش سنگھ، دنیش ساہو وغیرہ موجود تھے۔

سی آئی ایس ایف نے شدید گرمی میں راہگیروں کو شربت پیش کیا

میتھن، 28 اپریل، (نمائندہ) چلچلاتی گرمی کے پیش نظر ڈی وی سی میتھون میں تعینات سی آئی ایس ایف کے ڈپٹی کمانڈنٹ انیل کمار کی ہدایت پر سرپرستی پروگرام کے تحت فورس کے ارکان نے آج سی آئی ایس ایف بیرک-01 کے سامنے راہگیروں کو شربت پیش کیا۔ فورس ممبران کا کہنا تھا کہ انسانیت کے مفاد میں شربت پیش کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا ہے تاکہ علاقے میں لوگوں کو شدید گرمی اور گرمی کی لہر سے بچایا جا سکے۔ جب فورس کے ارکان مختلف تہواروں کی تقریبات کے دوران اپنے اہل خانہ کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں تو وہ اس طرح کے سماجی پروگرام منعقد کر کے اطمینان محسوس کرتے ہیں اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ ہونے کا احساس کرتے ہیں۔ اس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نے شربت سے لطف اندوز ہوئے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں سب انسپکٹر مہندر منڈا، اروند کمار، اسسٹنٹ سب انسپکٹر اننت ٹھاکر، کانسٹیبل گروبندر سنگھ، پی کے پانڈے، وی کے کوشک، دنیش اتری نے قابل ستائش تعاون کیا۔

سینکڑوں طلبہ نے کیریئر جنکشن میں شمولیت اختیار کی

جمشید پور، 28 اپریل، (نمائندہ) نیتا جی سبھاش یونیورسٹی کی جانب سے ہفتہ کو بنگال کلب، ساکچی میں کیریئر جنکشن 4.0 کا انعقاد کیا گیا۔ یونیورسٹی گزشتہ 4 سالوں سے مسلسل کیریئر جنکشن پروگرام کا انعقاد کر رہی ہے۔ پروگرام میں بہت سے اسٹالز لگائے گئے تھے۔ جہاں یونیورسٹی میں چلائے جانے والے مختلف کورسز، آج کے دور میں ان کی اہمیت اور افادیت بشمول کیمپس پلیسمنٹ وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس لیے اس دوران سینکڑوں طلبہ آئے اور اپنی دلچسپی اور استطاعت کے مطابق متعلقہ کورسز کے بارے میں معلومات لیں۔ ان میں سے بہت سے طلباء نے موقع پر ہی یونیورسٹی میں داخلہ بھی لے لیا۔ پروگرام کے بارے میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر پروفیسر گنگادھر پانڈا نے کہا کہ نیتا جی سبھاش گروپ آف ایجوکیشن فیملی اپنے طلباء کو باقاعدہ تعلیم کے بعد اپنے کیریئر میں آگے بڑھنے کے لیے معیاری تعلیم اور مناسب رہنمائی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس وقت یونیورسٹی میں 60 مضامین میں پڑھائی جا رہی ہے۔ یونیورسٹی کے طلباء مختلف شعبوں میں ممتاز اداروں اور عالمی کمپنیوں میں کام کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں آج یونیورسٹی کی جانب سے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اس آڈیٹوریم میں جمع ہوئے ہیں تاکہ ہائر سیکنڈری سطح کے طلباء کے مستقبل سے متعلق شکوک وشبہات کو دور کیا جا سکے۔ اس ایک روزہ پروگرام میں اسکول آف سائنس، اسکول آف مینجمنٹ اینڈ کامرس، اسکول آف آرٹس اینڈ ہیومینٹی، اسکول آف نرسنگ، اسکول آف فارمیسی، یونیورسٹی کے اسکول آف ایجوکیشن سمیت مختلف شعبوں کے فیکلٹی ممبران نے آنے والے طلباء کی رہنمائی کی۔ پروگرام میں فیکلٹی ممبران کی جانب سے طلباء کو کثیر جہتی سوالات دیئے گئے جیسے مختلف تعلیمی مضامین میں کرائے جانے والے کورسز، روزگار کے امکانات اور تعلیم کے بعد مواقع، موجودہ دور کے چیلنجز اور مستقبل کی ضروریات۔ یونیورسٹی حکام نے بتایا کہ دن کے اختتام تک طلباء کی ایک بڑی تعداد نے یونیورسٹی کے مختلف کورسز میں داخلہ لیا تھا۔ اس طرح کے کیریئر کونسل میلوں کے ذریعے طلباء کو ان تمام سوالات کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے جو ان کی تعلیم اور مستقبل سے متعلق ہیں۔ طلباء بھی اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ طلباء میں بڑھتے ہوئے جوش کو دیکھتے ہوئے نیتا جی سبھاش یونیورسٹی نے 10ویں اور 12ویں کے نتائج کے بعد 25 مئی کو دوبارہ یہ پروگرام منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔

فری ریوڑی کلچر جمہوریت، معیشت اور ترقی کا دشمن ہے: ہرے رام

دھنباد، 28 اپریل، (نمائندہ) ہندوستان میں ترقیاتی کام ہونے چاہئیں، سڑکیں عالمی معیار کی ہونی چاہئیں، ٹرینوں کی اچھی سہولتیں ہونی چاہئیں، آبی گزرگاہوں کے ذریعے آمدورفت ہونی چاہیے، چاند پر جانا چاہیے، وہاں سب کے لیے اچھی تعلیم دستیاب ہونی چاہیے۔ جدید طبی نظام، عوام کو پینے کے صاف پانی، غذائیت سے بھرپور خوراک وغیرہ کی فراہمی ہو، ملک ڈیجیٹلائزیشن میں دنیا میں پہلے نمبر پر ہو، انصاف سب کو فراہم کیا جائے، ملک میں امن و امان صحت مند رہے، خواتین محفوظ ہوں، قانون کی حکمرانی ہو، معاشرے میں نظم و ضبط ہو، 24 گھنٹے بجلی کی دستیابی ہو یعنی ملک کی مجموعی ترقی ہو تو یہ ملک کی حکومت کا فرض ہے۔ ملک میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے عوام۔ حکومت گڈ گورننس لائے، نئی صنعتوں کے لیے موزوں ماحول پیدا کرے اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑے۔ عوام کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ وقت پر اور ایمانداری سے ٹیکس ادا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو اپنی روزی روٹی کے لیے کام کرنا چاہیے، روزگار کرنا چاہیے، نوکری کرنی چاہیے اور خود انحصاری کے لیے مسلسل کوششیں کرنی چاہیے۔ ان دنوں ملک کی تقریباً تمام سیاسی جماعتوں میں یہ مقابلہ چل رہا ہے کہ کون سی سیاسی جماعت ڈول بانٹنے کا وعدہ کرتی ہے۔ صدقہ تقسیم کرنے کا مطلب ہے کسی کو کچھ بھی مفت میں دینا۔ غریبوں کو تعلیم اور صحت کی سہولتوں میں رعایت دینے کے علاوہ کسی کو کوئی بھی چیز یا خدمت مفت میں دینا ملکی ترقی، جمہوریت اور معیشت کا دشمن ہے۔ یہ بات بزرگ شہری اور سماجی کارکن ہرے رام پنڈت کا ہے۔ مسٹر پنڈت کہتے ہیں کہ اگر کسی کو مفت میں کچھ ملے تو وہ مزدوری نہیں کرے گا۔ خود انحصاری کی کوشش نہیں کرے گا اور بے کار اور نااہل ہو جائے گا۔ بھارت کی کچھ ریاستوں کا حال کچھ یوں ہے کہ سیاسی جماعتیں مفت پانی کا وعدہ کر کے حکومت بناتی ہیں اور وعدے کے مطابق مفت بجلی، مفت راشن، مفت بس سفر اور قرضے معاف کردیتی ہیں، پھر اس کے نتیجے میں ریاست کی معیشت تباہ ہو جاتی ہے۔ محصولات آنا بند ہو جاتے ہیں اور تمام ترقیاتی کام رک جاتے ہیں اور ریاست برباد ہو جاتی ہے۔ اگر ملک کے عوام اپنی محنت کی طاقت کا بھرپور استعمال کریں تو ہی ملک اور اس کے عوام خوش رہیں گے۔ وینزویلا، جو کبھی امیر ممالک میں شمار ہوتا تھا، ڈول آؤٹ کے کلچر کا شکار ہے، اب مکمل طور پر تباہی کا شکار ہے۔ ہندوستان کی کچھ سیاسی جماعتیں، جن میں بڑی عام آدمی پارٹی، کانگریس، ٹی ایم سی، ڈی ایم کے شامل ہیں، اپنی اپنی ریاستوں میں مفت ریوڑی تقسیم کرتی ہیں، قرضے معاف کرتی ہیں، ریونیو کھو دیتی ہیں اور قرضوں کا بوجھ بڑھاتی ہیں۔ اگر کوئی پارٹی ریاستی یا قومی سطح پر مفت میں کچھ دینے کی بات کرتی ہے تو عام لوگوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ پارٹی ریاست یا ملک کی ترقی کے لیے کچھ کرنے والی نہیں ہے۔ ملک میں ایک سستی ذہنیت نظر آتی ہے کہ ایسی سیاسی جماعتیں کامیاب ہو جاتی ہیں جو ریاست اور قوم کی ترقی کی دشمن ہیں۔

لوک سبھا کے کامیاب انعقاد کو لیکر ڈی سی نے جائزہ اجلاس منعقد کیا

رام گڑھ، 28 اپریل، (نمائندہ) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت، 14 لوک سبھا حلقہ ہزاری باغ کے لیے ووٹنگ کی تاریخ 20 مئی 2024 مقرر کی گئی ہے۔ ہفتہ کو ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار نے کلکٹریٹ ہال میں مختلف بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ رام گڑھ ضلع میں لوک سبھا عام انتخابات کے کامیاب انعقاد کے سلسلے میں میٹنگ کی اس دوران سی ایس آر کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم میجر کی صدارت بھی کی گئی۔ میٹنگ میں ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر نے رام گڑھ ضلع کے مختلف علاقوں میں پڑنے والے بینکوں کے نمائندوں سے لوک سبھا عام انتخابات کے تحت ووٹر بیداری اور دیگر موضوعات پر ہو رہے کام کے بارے میں معلومات لی۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام بینکوں کے نمائندوں سے کہا کہ وہ 20 مئی 2024 کو اپنے علاقوں میں آنے والے پولنگ سٹیشنوں یعنی ووٹنگ کی تاریخ پر تمام بینک نمائندوں کو وہیل چیئرز سمیت ضروری سامان فراہم کریں تاکہ معذوروں، بزرگوں اور دیگر افراد کو آسانی سے ووٹنگ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضرورت مند ووٹروں کو ہدایات دیتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے سی ایس آر کمیٹی کی میٹنگ کے دوران ضلع کے مختلف علاقوں کے افسران اور ایجنسیوں کے نمائندوں سے لوک سبھا انتخابات 2024 کے تحت کئے جانے والے کام کے بارے میں بھی معلومات لیں۔ اس دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر نے تمام ایجنسیوں کے افسران/نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے علاقوں میں پڑنے والے پولنگ سٹیشنوں پر صحت کے مختلف آلات، وہیل چیئرز وغیرہ فراہم کریں اور متعلقہ حکام کے ساتھ ہم آہنگی اور مسلسل رابطے میں رہیں۔ اپنے اپنے علاقوں میں پڑنے والے پولنگ اسٹیشنوں کو ضرورت کے مطابق متعلقہ افسران کو تعاون فراہم کرنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں جبکہ میٹنگ کے دوران ڈپٹی الیکشن آفیسر رویندر کمار گپتا اور نوڈل آفیسر ووٹر اویرنس سیل کم ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر کنک ترکی نے ضروری ہدایات دیں۔ الیکشن سے متعلق اہم مسائل، ووٹر بیداری وغیرہ کے بارے میں سب کو معلومات فراہم کی گئیں۔ میٹنگ کے دوران پرسنل سیل کے سینئر افسران کم ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر، ضلعی سطح کے افسران، مختلف ایجنسیوں کے افسران، بینک کے نمائندے اور دیگر موجود تھے۔

بی جے پی والے تو کام کی بات بھی نہیں کر سکتے

نوکری، ہجرت جیسے مدعوں کے بارے میں بی جے پی کے لوگ نہیں کرتے ہیں بات: تیجسوی

پٹنہ: نائب وزیر اعلی سمراٹ چودھری نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ جب انتخابات کی گنتی ہوگی تو تیجسوی یادو گھر میں بند ہو جائیں گے۔ سمراٹ چودھری کے اس بیان پر تیجسوی نے جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بے کار کی باتیں کرتی ہے۔ بی جے پی کے لوگ نوکری کے بارے میں، نقل مکانی کے بارے میں، غریبوں کے بارے میں، مہنگائی کے بارے میں، کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے اور بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کی بات نہیں کر سکتے ہیں۔ تیجسوی نے بی جے پی والے تو کام کی بات بھی نہیں کر سکتے، ہم نے 5 لاکھ نوکریاں دیں، میرے جاتے ہی پیپر لیک ہو گیا، ایک لاکھ بھرتیاں رہ گئی ہیں اور 3 لاکھ بھرتیاں جو زیر عمل تھیں، وہ نوکریاں کیوں نہیں دے رہے؟

بی جے پی والوں کو عوام سے معافی مانگنی چاہیے

ایک سال میں 2 کروڑ نوکریاں دینے، کھاتے میں 15 لاکھ روپے دینے، بہار کو خصوصی درجہ دینے کا وعدہ کر کے ووٹ لیے اور 10 سال حکومت کی۔ ریاست میں بھی وہ انہی مسائل پر 17 سال سے حکومت میں ہیں۔ بہار نے 40 میں سے 39 ایم پی دیے ہیں۔ بی جے پی والوں کو عوام میں ناک رگڑ کر معافی مانگنی چاہیے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ بی جے پی والے صرف ووٹ حاصل کرنے کے لیے میدان میں آتے ہیں۔ انہیں کام کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ انہوں نے کبھی عوام کے لیے کام نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ کریں گے۔

دو نائب وزیر اعلی بنائے گئے ہیں اور وہ صرف بے کار کی بات کر رہے ہیں ان کی باتوں کا کوئی مطلب نہیں۔ راہل گاندھی کے ذریعہ راجپوت پر دیے گئے بیان پر تیجسوی یادو نے کہا کہ ان سب باتوں کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ بی جے پی والوں کو عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ ایک سال میں 2 کروڑ نوکریاں دینے، کھاتے میں 15 لاکھ روپے دینے، بہار کو خصوصی درجہ دینے کا وعدہ کر کے ووٹ لیے اور 10 سال حکومت کی۔ ریاست میں بھی وہ انہی مسائل پر 17 سال سے حکومت میں ہیں۔ بہار نے 40 میں سے 39 ایم پی دیے ہیں۔ بی جے پی والوں کو عوام میں ناک رگڑ کر معافی مانگنی چاہیے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ بی جے پی والے صرف ووٹ حاصل کرنے کے لیے میدان میں آتے ہیں۔

بھوجپوری اداکارہ امریتا پانڈے کی موت سے پہلے کی آخری پوسٹ، بیڈروم میں لاش ملی

پٹنہ: اداکارہ انا پورنا عرف امریتا پانڈے کی بھاگلپور کے جوگسر تھانہ علاقے کے آدم پور جہاز گھاٹ پر واقع دیویدھرما اپارٹمنٹ کے فلیٹ نمبر 104 میں ہفتہ کی شام مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جوگسر پولیس معاملے کی جانچ کے لیے پہنچ گئی۔ پولیس نے واقعے کی ایف ایس ایل سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ موقع سے گلے میں پھندا ساڑی کا پھندا، موبائل اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ خاندان کے افراد کے مطابق، اس نے بھوجپوری، ہندی سمیت کئی فلموں اور سیریلز، ویب سیریز اور اشتہارات میں بھی کام کیا تھا۔ خاندان کے افراد نے بتایا کہ امریتا کی شادی 2022 میں چھتیس گڑھ کے بلاس پور کی رہنے والی چندرمنی جھنگڑ سے ہوئی تھی۔ وہ ممبئی میں اینیمیشن انجینئر ہیں۔ ان کی ابھی اولاد نہیں ہے۔ ان کی بہن کے مطابق امریتا اپنے کیریئر کو لے کر بہت پریشان تھیں۔ وہ گہری ڈپریشن میں تھی۔ اس وجہ سے وہ بھی زیر علاج تھی۔ حال ہی میں امریتا کی ہار ویب سیریز پرتیشودھ کا پہلا حصہ ریلیز ہوا ہے۔ اس بات پر وہ بہت پرجوش بھی تھی۔ پولیس تھانے کے افسر نے کہا کہ معاملے کی ہر موڑ پر تفتیش کی جائے گی۔ انپورنا کے نام سے مشہور بھوجپوری اداکارہ امرتا پانڈے کی موت سے ہر کوئی صدمے میں ہے۔ مرنے سے پہلے بھوجپوری اداکارہ امریتا نے اپنے واٹس ایپ اسٹیٹس پر لکھا کہ ان کی زندگی دو کشتیوں پر سوار ہے، ہم نے اپنی کشتی ڈبو کر اس کا راستہ آسان کر دیا۔ اس اسٹیٹس کو امرتا نے اپنی موت سے پہلے اپ ڈیٹ کیا تھا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ کافی عرصے سے کام نہ ملنے کی وجہ سے وہ ڈپریشن میں تھی۔ امریتا کی ہار ویب سیریز پرتیشودھ کا پہلا حصہ حال ہی میں ریلیز ہوا ہے۔ اداکارہ امریتا کی موت کا معمہ تا حال حل نہیں ہو سکا۔

گوپال گنج میں پولیس جوانوں سے بھری بس میں ٹرک نے ماری ٹکر

دو کی موت، آٹھ سے زائد زخمی

گوپال گنج: بہار کے گوپال گنج میں سڑک پر کھڑی پولیس فورس کی تین بسوں کو پیچھے سے آرہے ٹرک نے اتوار کے روز ٹکر ماردی، جس میں دو پولیس لائن سے انتخاب کرانے سوپول جا رہے دو جوانوں کی موت ہو گئی جبکہ آٹھ سے زیادہ جوان شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ ایک جوان دو بسوں کے درمیان پھنس گئے۔ تمام زخمیوں کا علاج صدر اسپتال میں کیا جا رہا ہے جبکہ ایک کو اعلی مرکز میں ریفر کر دیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق کل 242 سیکورٹی اہلکار گوپال گنج سے سوپول کی طرف الیکشن ڈیوٹی کے لیے جا رہے تھے۔ لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے دوران تمام سیکورٹی اہلکار ڈیوٹی پر تھے۔ جوانوں کی بس سدھوالیا تھانہ علاقے کے این ایچ-27 پر کھڑی تھی۔ اس دوران پیچھے سے آرہے ٹرک نے بس کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں دو جوان ہلاک جبکہ آٹھ سے زائد زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد سڑک پر کہرام مچ گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

پنجاب سے مزدوری کر کے گھر لوٹ رہے مزدور کی راستے میں موت

ارریہ: پنجاب سے مزدوری کر کے ٹرین سے اپنے گھر آرہے مزدور کی سفر کے دوران ٹرین میں موت ہو گئی۔ متوفی فاربس گنج بلاک کے کسماہا پنچایت کے آم گاچھی وارڈ نمبر چار رہائشی جھرکائے رشی دیو کے بیٹے اومانند کمار رشی دیو ہے۔ اومانند اپنے سسرال میں رہتا تھا اور پنجاب سمیت دیگر ریاستوں میں مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے اور لاش گاؤں پہنچنے کے بعد اومانند کی بیوی سمیت اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ متوفی کے چھوٹے چھوٹے چار بچے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی جے پی انتہائی پسماندہ سیل کے ضلع صدر اور سابق ضلع پریشد رکن دلیپ پٹیل نے متوفی کے گھر پہنچ کر سوگوار خاندان کو تسلی دی اور انہیں سرکاری اسکیم کے فوائد کا یقین دلایا۔ تسلی دینے والوں میں دلیپ پٹیل کے علاوہ مکھیا نمائندہ نربھے کیشری، کالانند بسواس، پپو منڈل، رنجیت منڈل، جیرام منڈل، گنیش منڈل، نریش منڈل، منوج منڈل سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

خاکی وردی میں خاتون کی عصمت دری

شادی کے بہانے فوجی کے عاشق نے 3 سال تک اس کا جنسی استحصال کیا

بہار کی راجدھانی پٹنہ میں شادی کے بہانے خاتون کانسٹیبل کے جنسی استحصال کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہ الزام پٹنہ پولیس کے ایک اہلکار پر لگایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں متاثرہ خاتون کانسٹیبل نے بدھ کالونی تھانے میں ملزم سپاہی سوجیت کمار کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کرایا۔ بتایا جاتا ہے کہ گیا ضلع کے کونچ تھانہ علاقے کے رہنے والے ملزم کانسٹیبل نے تین سال تک اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ سینئر افسران نے انہیں اس معاملے میں مناسب کارروائی کا یقین دلایا ہے۔ خاتون کانسٹیبل کا الزام ہے کہ وہ سوجیت کو پچھلے دو سال سے جانتی تھی۔ اس نے شادی کرنے کی بات کی تھی۔ اس کے بعد اس نے اس کے ساتھ جسمانی تعلقات شروع کر دیے۔ جب لیڈی کانسٹیبل نے شادی کی بات کی تو وہ ٹال مٹول کرنے لگا۔ اسی دوران متاثرہ کو معلوم ہوا کہ سوجیت کی تلک تقریب 18 اپریل کو تھی اور اس کی شادی چھ دن بعد یعنی 26 تاریخ کو ہونی تھی۔ ملزم نے 17 اپریل کی صبح 12.30 بجے تک متاثرہ سے موبائل پر بات کی۔ لیکن شادی کے بارے میں نہیں بتایا۔ اس بات کا علم ہونے کے بعد خاتون کانسٹیبل کے گھر والے کانسٹیبل کے گھر گئے اور انہیں پوری کہانی سنائی۔ لیکن سوجیت کے گھر والوں نے کسی قسم کی بات چیت کرنے سے انکار کر دیا۔ جیسے ہی ملزم کانسٹیبل کو معلوم ہوا کہ متاثرہ کو اس کی شادی کا علم ہوا ہے تو وہ گھر چھوڑ کر بھاگ گیا۔ اس نے اپنا موبائل بھی بند کر دیا۔ پولیس جلد متاثرہ کا بیان لے گی۔ خاتون کانسٹیبل نے اپنی شکایت میں بتایا ہے کہ نوین پولس سینٹر میں تعینات مرد پولیس اہلکار سوجیت اس کے ساتھ رابطے میں تھا۔ دونوں کے درمیان شادی کی بات چل رہی تھی اور وہ میاں بیوی کی طرح رہ رہے تھے۔ اچانک ایک دن خاتون پولیس اہلکار کو سوجیت کی شادی کا علم ہوا۔ جب سوجیت نے اس پر شادی کے لیے دباؤ ڈالا تو وہ ہچکچاتا تھا، خاتون پولیس اہلکار کو اس کی نیت پر شک ہو گیا۔ جس کے بعد خاتون پولیس اہلکار نے بدھ کالونی تھانے میں انصاف کی اپیل کی ہے۔

جن اسکولوں میں کامرس کے اساتذہ دستیاب ہیں وہاں سیٹیں ہی نہیں

مظفرپور: مظفرپور ضلع کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول برکاگاؤں، مدوان میں دو کامرس اساتذہ، گورنمنٹ شری لکھ چندر ہائر سیکنڈری اسکول میں دو اور گورنمنٹ آر بی ہائیر سیکنڈری اسکول موتی پور میں تین کامرس ٹیچر تعینات ہیں، لیکن یہاں سیٹیں صفر ہیں۔ ضلع میں ایسے سکولوں کی تعداد 116 ہے جہاں کامرس کے اساتذہ تو ہیں لیکن داخلے کے لیے سیٹیں نہیں ہیں۔ ضلع کے دیہی علاقوں کے 158 اسکولوں میں کامرس اساتذہ کی تقرری کی گئی تھی، جن میں سے 116 اسکولوں میں کامرس کی نشستیں نہیں ہیں۔ بی پی ایس سی کی جانب سے دو مرحلے کی تقرری میں 158 اسکولوں میں 1-3 اساتذہ کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ان میں سے صرف 42 پلس 2 اسکولوں میں کامرس کی نشستیں ہیں۔ آپ کے اپنے اخبار ہندوستان میں انٹرمیڈیٹ میں کامرس اسٹڈیز میں پریشانی کی خبر شائع ہونے کے بعد تمام اسکولوں سے اس پر رپورٹس لی گئی ہیں۔ رپورٹ کی بنیاد پر اسکولوں کی فہرست بہار بورڈ کو بھیج دی گئی ہے۔ ڈی ای او اجے کمار سنگھ نے بہار اسکول ایگزامنیشن کمیٹی کو ان اسکولوں میں 4640 سیٹوں کے الاٹمنٹ سے متعلق ایک خط لکھا ہے۔ ڈی ای او نے بورڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سیشن سے کالجوں میں انرولمنٹ روک دی جائے اور ان سکولوں میں کامرس میں انرولمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے ٹیچر ہونے کے باوجود انٹرمیڈیٹ کی پڑھائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ فوری سیٹ الاٹمنٹ کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ اس سیشن میں نامزدگیاں کی جا سکیں۔ تاہم انٹر میں داخلہ کے پہلے مرحلے کے لیے درخواست دینے کی تاریخ صرف 26 اپریل تک تھی۔ مظفرپور ضلع کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول برکاگاؤں، مدوان میں دو کامرس اساتذہ، گورنمنٹ شری لکھ چندر ہائر سیکنڈری اسکول میں دو اور گورنمنٹ آر بی ہائیر سیکنڈری اسکول موتی پور میں تین کامرس ٹیچر تعینات ہیں، لیکن یہاں سیٹیں صفر ہیں۔ ضلع میں ایسے سکولوں کی تعداد 116 ہے جہاں کامرس کے اساتذہ تو ہیں لیکن داخلے کے لیے سیٹیں نہیں ہیں۔

سیتامڑھی کا بدنام زمانہ مجرم سورت سے گرفتار، قتل، لوٹ سمیت کئی معاملوں میں تھا مفرور

سیتامڑھی: بہار کی سیتامڑھی پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ گجرات کے شہر سورت سے پولیس نے 25 ہزار روپے کا انعامی بدمعاش کو گجرات کے سورت سے گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ایس ڈی پی او صدر رام کرشنا نے اس کارروائی کی معلومات دی۔ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ایس ڈی پی او رام کرشنا نے کہا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ 000.25 روپے کا انعامی مجرم، جس کے خلاف کئی اضلاع میں مقدمات درج ہیں، گجرات کے شہر سورت میں چھپا ہوا ہے۔ وہ سورت سے اپنے ساتھی کے ذریعے مجرمانہ سرگرمیاں انجام دے رہا ہے۔ ایس پی ڈی او نے بتایا کہ یہ اطلاع آئی جی کو دی گئی تھی۔ آئی جی کی ہدایت پر پولیس ٹیم تشکیل دے کر گجرات بھیجی گئی اور اسے گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار مجرم کی شناخت ریتوراج عرف رانا کے نام سے ہوئی ہے۔ رونی سید پور بلاک کے مرسنڈ کے رہنے والے رام ناتھ سنگھ کا بیٹا ہے۔ اس پر لوٹ، ڈکیتی اور اقدام قتل سمیت درجنوں مقدمات درج ہیں۔ ایس ڈی پی او صدر رام کرشنا نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ریتوراج نے مجرمانہ واقعہ میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ ریتوراج کو عدالت میں پیش کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

اپوزیشن کے پاس کوئی لیڈر اور کوئی ارادہ نہیں: جیتن رام مانجھی

ارریہ: بہار کے سابق وزیر اعلی جیتن رام مانجھی نے بھرگاما کے مہتھو اباز ار میں واقع ہائی اسکول کے گراؤنڈ میں این ڈی اے کے بی جے پی امیدوار کے حق میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن اور اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ اپوزیشن کے پاس نہ کوئی لیڈر ہے اور نہ ہی کوئی ارادہ ہے وہ صرف عام لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں پر دلتوں کے ساتھ زیادتی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی سب کا خیال رکھتے ہیں اور سب کو ساتھ لے کر چلتے ہیں۔

وزیر اعلی نتیش اور مودی کے حامی ذہنی طور پر دیوالیہ ہیں: سدھاکر سنگھ

بکسر: انڈیا اتحاد کے زیر اہتمام منعقدہ ریلی میں بکسر لوک سبھا حلقہ کے امیدوار سدھاکر سنگھ نے پی ایم مودی اور نتیش کمار پر سخت نشانہ لگایا۔ اس دوران انہوں نے مودی کو ووٹ دینے والوں کو ذہنی طور پر دیوالیہ قرار دیا۔ سدھاکر سنگھ نے کہا کہ اتنی مہنگائی کے بعد بھی جو لوگ مودی-مودی کا نعرہ لگا رہے ہیں، یہ ان کے ذہنی دیوالیہ ہونے کی علامت ہے۔ سدھاکر سنگھ نے کہا کہ اس ملک میں ذہنی طور پر بیمار لوگوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہے تو پھر ذہنی طور پر بیمار نتیش کمار وزیر اعلی کیسے بن سکتے ہیں۔ سدھاکر سنگھ نے بھی مودی کے حامیوں کو ذہنی طور پر دیوالیہ قرار دیا اور کہا کہ ملک میں اتنے لوگوں کے علاج کے لیے کوئی اسپتال نہیں ہے۔ سدھاکر سنگھ نے کہا کہ راشن اسکیم عظیم اتحاد نے شروع کی تھی، جس پر 13 روپے لاگت آئی، مودی نے 13 روپے کا اناج مفت کر دیا اور بدلے میں 350 روپے کی بجائے 1200 روپے کا سلنڈر دیا۔ اس کے بعد بھی جو لوگ مودی-مودی کہتے ہیں وہ ذہنی طور پر دیوالیہ ہو چکے ہیں۔ سدھاکر سنگھ نے کہا کہ "ملک میں اتنے ذہنی مریضوں کا علاج کرنے کے لیے کوئی اسپتال نہیں ہے، اس لیے عوام اپنے ووٹوں کی مدد سے ایسے لوگوں کا علاج کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ صرف بکسر میں ہی نہیں انڈیا اتحاد پورے بہار میں جیت درج کرے گا اور ملک میں حکومت بنائے گا۔ حالانکہ سدھاکر سنگھ نے اسٹیج سے مودی حامیوں کو دیوالیہ قرار دیتے ہوئے اپنے بیان پر یوٹرن لیا۔ جب صحافیوں نے ان سے ان کے بیان کے حوالے سے سوال کیا تو سدھاکر سنگھ نے کہا کہ انہوں نے ایسا بیان مودی حامیوں کے لیے نہیں بلکہ وزیر اعلی نتیش کمار کے تناظر میں دیا ہے۔ انہوں نے ایوان سے لے کر ریلی تک جس طرح کی زبان استعمال کی ہے وہ ان کے ذہنی بیماری کی علامت ہے۔ واضح ہو کہ جب بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں عظیم اتحاد کی حکومت بنی تو سدھاکر سنگھ کو وزیر زراعت بنائے گئے تھے۔ یہاں تک کہ وزیر کے طور پر سدھاکر سنگھ نتیش کمار کے خلاف اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہے، انہوں نے نتیش کمار کو کئی بار ڈکیتر اور بدمعاش بھی کہا۔ اس بیان بازی کی وجہ سے بعد میں انہیں وزیر زراعت کے عہدے سے استعفی دینا پڑا۔

نوادہ میں 80 لاکھ روپے کا گانجہ برآمد، دو گاڑیاں ضبط، تین گرفتار

نوادہ: نوادہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر نوادہ ٹاؤن تھانہ کے زرعی فارم کے قریب پتھروں سے لدے ٹرک کے تہہ خانے سے 176 کلو گانجے کا ایک پیکٹ برآمد کیا ہے، جس کی قیمت 80 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ جمعرات کے روز کی گئی اس کارروائی میں پولیس نے اس دھندے میں ملوث تین اسمگلروں کو بھی گرفتار کیا ہے جس کے ساتھ ایک ٹرک، ایک کار اور 20 ہزار روپے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ نوادہ کے ایس پی کارتیکیا شرما نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ گیا سے نوادہ کی طرف آرہی گٹی سے بھرے ٹرک میں کثیر مقدار میں گانجہ رکھا گیا ہے، جس کی بنیاد پر پولیس اہلکاروں نے ٹرک کو ٹاؤن تھانہ کے زرعی فارم کے قریب روک کر تلاشی لی۔ ٹرک ڈرائیور سبودھ پاسوان کو گرفتار کر لیا گیا۔ سبودھ نے بتایا کہ گانجے کے 176 پیکٹ ٹرک کے تہہ خانے میں رکھے گئے ہیں۔ پولیس کے دباؤ پر انہوں نے بتایا کہ نوادہ ضلع کے اکبر پور تھانہ کے بیلا گاؤں کے شتی بھوشن شرما کے بیٹے راکیش کمار، روشن سنگھ اور گووند پور تھانہ کے باکھور گاؤں رہائشی منتلیش سنگھ کے بیٹے روی رنجن کمار کافی دنوں سے گانجہ اسمگلنگ کر رہا ہے۔ پولیس نے ڈرائیور کے بیان پر ان تینوں اسمگلروں کو بھی گرفتار کر لیا، جس میں راکیش کمار نے اعتراف کیا کہ اڈیشہ کے جھانسی موڑ نامی جگہ سے وہ گانجہ لا کر بہار کے سمیت کئی ریاستوں میں اس کی اسمگلنگ کرتا تھا۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन. गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002" से मुदित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम ,पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا "برند امیدیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ، چیرونڈی، بوڑیا روڈ، رانچی-8 سے اخبار چھپوا کر دفتر: اردو روزنامہ "تنعیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی۔ 834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار فون نمبر: 0651-2480574

سب ڈویژنل افسر نے انتخابات کو لیکر چیک پوسٹوں کا معائنہ کیا

رام گڑھ، 28/اپریل، (نمائندہ) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت، 14 لوک سبھا حلقہ ہزاری باغ کے لیے ووٹنگ کی تاریخ 20 مئی 2024 مقرر کی گئی ہے۔ رام گڑھ ضلع میں صاف، آزاد اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے پیش نظر الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کی روشنی میں ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی ہدایات پر کل 6 چیک پوسٹیں بنائی گئیں۔ رام گڑھ ضلع کی مختلف حدود کو نشان زد کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں اتوار کے روز سب ڈویژنل آفیسر آشیش گنگوار نے چوکیوں کا معائنہ کیا اور تعینات سٹیٹک سرویلنس ٹیموں کی طرف سے کیے جا رہے کام کا معائنہ کیا، جبکہ انہوں نے خود مختلف گاڑیوں کی چیکنگ کی اور الیکشن کمیشن کی طرف سے افسران اور پولیس کو جاری کردہ ہدایات پر عمل کیا۔ چیک پوائنٹ پر تعینات فورس کے اہلکاروں نے ہدایات کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے تفتیشی مہم چلانے سمیت دیگر ضروری ہدایات دیں۔ غور طلب ہے کہ لوک سبھا کے عام انتخابات 2024 کے پیش نظر، رام گڑھ ضلع میں داخل ہونے کے لیے مختلف سرحدوں پر کل 6 چیک پوسٹیں بنائی گئی ہیں، جن میں پنڈگ ٹول پلازہ کے قریب ایک، پتراتو بلاک کے تلاٹانڈ اور کھلاری روڈ پر ایک ایک چیک پوسٹ شامل ہے۔ گولا بلاک کے تحت ایک ایک چوکی، دلمی بلاک کے گلی علاقے میں اور ایک منڈو تھانہ کے قریب آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے دوران فلائنگ اسکواڈ کے ذریعے سرپرائز چیکنگ بھی کی گئی ہے۔ ضلع کے مختلف علاقوں میں پارٹیاں مہم چل رہی ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی الیکشن آفیسر رویندر کمار گپتا اور دیگر موجود تھے۔

بی جے پی نے لوگوں کو دھوکہ دینے کا کام کیا: سیتا رانا

دھنباد، 28/اپریل، (نمائندہ) دھنباد ضلع مہیلا کانگریس کی صدر سیتا رانا نے دھنباد لوک سبھا انتخابات میں کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کے ساتھ آج دھنباد اور جھریا اسمبلی حلقوں میں عوامی رابطہ مہم شروع کی۔ مہم کے تحت گیتا سنگھ، گنگا دیوی، سویتا دیوی، سرسوتی دیوی، مینا دیوی، دھنسر میں مکان سنگھ، کرو دیوی، ویملا دیوی، کھاڑک آباد میں شانتی دیوی، کراکنڈ اسٹیشن کے قریب سیو دیوی، کرن دیوی، پرمیلا دیوی، سمترا دیوی، بورراگڑھ میں پھول کماری دیوی، سویتا دیوی، سائینا دیوی، سنگیتا دیوی، کلاوتی دیوی، شاہینہ بانو، سویتا کوڑا، جانکی دیوی، کلاوتی دیوی، اوکیا بی بی، پھولو دیوی، نیتو دیوی وغیرہ شامل تھیں۔ سیتا رانا نے کہا کہ بی جے پی نے مختلف اسکیموں کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ بی جے پی حکومت کی اسکیم صرف اشتہارات تک محدود رہی ہے۔ عوامی رابطہ مہم کے تحت لوگوں سے ملاقات کے بعد حقیقت سامنے آرہی ہے۔ جب لوگوں نے بتایا کہ انہیں سرکاری اسکیموں کا فائدہ نہیں ملتا۔ وہ ٹوائلٹ اسکیم، ہاؤسنگ اسکیم، راشن کارڈ وغیرہ جیسی اسکیموں سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بی جے پی مودی کو گارنٹی دے رہی ہے، جب کہ سچائی یہ ہے کہ اسکیم کا فائدہ غریب اور پسماندہ لوگوں تک نہیں پہنچا ہے۔ کانگریس کی پانچ انصاف ضمانتوں کے تحت غریب اور پسماندہ لوگوں کو حقوق دیے جائیں گے۔ خواتین کو مالی طور پر بااختیار بنایا جائے گا۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سیلف ہیلپ گروپس کو مالی امداد دی جائے گی۔

یکم مئی کو مزدور دیوس منانے کو لیکر میٹنگ کا انعقاد

گملا، 28/اپریل، (نمائندہ) یکم مئی کو مزدوروں کے عالمی دن کے موضوع پر گفتگو ہوئی اور فیصلہ کیا گیا کہ ہمارے دفتر میں یوم مزدور پرامن طریقے سے منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں مزدور یونین کے ریاستی سکریٹری جمن خان نے کہا کہ پوری ریاست اور ملک میں ضابطہ اخلاق کو مدنظر رکھتے ہوئے مزدور یونین کے تمام ممبران نے یہ فیصلہ کیا ہے تاکہ ضلعی انتظامیہ کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اور ضابطہ اخلاق پر بھی عمل کیا جائے۔ یکم مئی کو مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر مزدوروں کو کئی قسم کی کھانے کی اشیاء دی جائیں گی اور ریاست جھارکھنڈ کے بڑے لیبر ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی ساؤنڈ سسٹم استعمال نہیں کیا جائے گا۔ اس موضوع پر تبادلہ خیال کیا گیا اور مزدور یونین C.F.T.U.I ریاست یا گملا ضلع دفتر آزاد بستی میں مقرر کیا گیا ہے۔ اپیل کی گئی ہے کہ تمام لوگ مقررہ وقت کے مطابق دفتر پہنچیں، اپنے حقوق جانیں اور کھانے پینے کی اشیاء لیں۔ یہ فیصلہ تنظیم کے ریاستی سکریٹری کم گملا ضلع انچارج جمن خان، ضلع صدر - رزاق بخش، ضلع خواتین سکریٹری - آسین بڑا، خواتین ونگ کی ریاستی سکریٹری - ستیا کماری، گملا، رائڈیہ، چین پور بلاک انچارج امرت لال لکڑا، ستی نے کیا۔ صدر - محمد جبید عالم، شیلا دیبی، اور بہت سے دیگر اراکین کی موجودگی میں لیا گیا۔ اس کے علاوہ، بہت سے سماجی کارکن بھی مزدور یونین C.F.T.U.I گملا ضلع کی ٹیم میں شامل ہوں گے۔

ڈنو بیلی اسکول میتھن میں کتاب میلہ اختتام پذیر

میتھن، 28/اپریل، (نمائندہ) ڈانو بیلی اسکول میتھون میں منعقدہ تین روزہ کتاب میلہ اور ووٹر بیداری مہم آج اختتام پذیر ہوگئی۔ کتاب میلے کا اہتمام سکالسٹک پبلی کیشنز نے کیا تھا۔ کتاب میلے کا بنیادی مقصد بچوں میں کتابیں پڑھنے کی دلچسپی کو فروغ دینا تھا۔ 25 اور 26 اپریل کو تمام کلاسز کے طلباء نے کتاب میلے کا دورہ کیا اور اپنی پسند کی کتابیں خریدیں۔ 27 اپریل کو کلاس 1 سے 5 تک کے طلباء، کے والدین اور اساتذہ کے درمیان ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے بعد بچوں کے ساتھ کتاب میلے کا لطف اٹھایا۔ ووٹنگ کے بارے میں والدین کو آگاہ کرنے کے لیے مختلف مقامات پر آگاہی پوسٹرز بھی لگائے گئے، تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ ووٹنگ میں حصہ لے سکیں۔ یہ پروگرام نہایت خوش اسلوبی اور پرامن طریقے سے مکمل ہوا۔ اس کا سہرا پروگرام کے کوآرڈینیٹر دیواشیش مترا کو جاتا ہے اور اساتذہ نے اس طرح کے پروگرام کے انعقاد پر اسکول کی پرنسپل محترمہ شکلا چودھری کی تعریف کی۔ پرنسپل سمیت تمام اساتذہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں قابل ستائش کردار ادا کیا۔

چندری گاؤں میں سرہول فیسٹیول کا انعقاد

گملا: گھاگھرا بلاک کے چندری گاؤں میں ہفتہ کی شام 4 بجے پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں پروفیسر اودھ منی پاٹھک نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سی آر پی ایف کے ڈی آئی جی رویندر بھگت نے کہا کہ سرہول تہوار ایک قدرتی تہوار ہے۔ ہمیں اپنی ثقافت، تہذیب اور روایات کو بچانے کی ضرورت ہے۔ اپنے اسلاف کے ورثے کو آگے لے جانے کی ضرورت ہے۔ آج کے ماحول میں نوجوانوں کو مایوس ہونے اور منشیات کے عادی ہونے سے بچنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر اودھ منی پاٹھک نے کہا کہ قدرتی تہوار سرہول ہمیں فطرت کے پانی، جنگلات، زمین اور جانوروں سے محبت کرنا سکھاتا ہے۔ اس سے قبل آرگن کپڑوں اور بیج بنا کر مہمانوں کا استقبال کیا گیا۔ ایک ہی گاؤں سے آنے والے تمام خدادال کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں میں سابق سربراہ کرشنا کمار لوہرا، سربراہ وینیتا کماری، انگنی اوراؤ، سابق سربراہ آدتیہ بھگت، نائب سربراہ اجیت منی پاٹھک، سریندر ساہو، رام کمار بھگت، جھاری اوراون، دلبہار انصاری، شہزاد خان، سنجے ٹھاکر، اور دیگر موجود تھے۔

اگیارکنڈ بلاک علاقے میں ریت کی غیر قانونی تجارت زوروں پر جاری

میتھن، 28/اپریل، (نمائندہ) اگیارکنڈ بلاک اور میتھن او پی کے نیچے ریت کی غیر قانونی تجارت ایک سنڈیکیٹ کے ذریعہ دن دیہاڑے۔ یہ بلا امتیاز کیا جارہا ہے۔ سنڈیکیٹ میں مقامی انتظامیہ، پنچایت سربراہان، مقامی صحافی اور نیرسا اسمبلی کے مختلف علاقوں کے ٹریکٹر مالکان شامل ہیں۔ بغیر انوائس اینڈ آرڈر کے بڑے پیمانے پر ریت کی اٹھائی جارہی ہے۔ دراصل، نیرسا سب ڈویژن کے میتھون او پی علاقے کے تحت پوداڈیہا گاؤں میں واقع ریت گھاٹ سے ریت کی چوری ہورہی ہے۔ غیر قانونی ریت سے لدے ٹریکٹر میتھن او پی کے سامنے جی ٹی بائی پاس روڈ سے ہوتے ہوئے دوسری سڑکوں پر تیز رفتاری سے دوڑ رہے ہیں۔ سنڈیکیٹ کی غیر قانونی سرگرمیوں سے ریاستی حکومت کے ریونیو کو روزانہ لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے اور این جی ٹی کے حکم کی خلاف ورزی کی جارہی ہے لیکن مقامی اور ضلع انتظامیہ خاموش ہے۔ ریت کی غیر قانونی لفٹنگ اور تجارت کو روکنے کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا جارہا۔ ذرائع کے مطابق جس سنڈیکیٹ کے ذریعے ریت سمگل کی جا رہی ہے۔ سنڈیکیٹ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے نیرسا اور دیگر علاقوں میں غیر قانونی ریت بہت زیادہ قیمتوں پر فروخت کی جا رہی ہے۔ سنڈیکیٹ میں شامل ہر شخص کو اپنے داؤ کی فکر ہے۔ میتھن او پی انچارج اختر شاامان نے کہا کہ ریت کی غیر قانونی تجارت میں پولیس کا کوئی کردار نہیں ہے۔ الزام بالکل غلط ہے۔ او پی انچارج نے چیف اے مرمو پر ریت اسٹیرنگ کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر 250 روپے لے کر ریت اٹھانے کا الزام لگایا ہے۔ چیف اے مرمو کا کہنا ہے کہ میتھون او پی انچارج کی ملی بھگت سے ریت اٹھانے کا کام ہو رہا ہے جس کی وجہ سے پولس کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ حکومت نے ہمیں ریت اٹھانے کی اجازت دی ہے لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر چالان سے ریت نہیں اٹھائی جارہی۔ جس کی وجہ سے ترقیاتی کاموں میں رکاوٹیں پڑ رہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے نافذ کی گئی ابوا ہاؤسنگ اسکیم کی تعمیر میں مسئلہ ہے۔ ریت بلیک ہونے کی وجہ سے ریت زیادہ ہے۔ اس وقت ریت چوری کرکے اٹھائی جارہی ہے۔ ہم کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انچارج نے ریت اٹھانے کے 250 روپے لینے کا الزام غلط ہے۔ سی او نے چالان کے لیے بیان حلفی طلب کرلیا۔ اگیارکنڈ کے سی او کرشنا کمار مرانڈی نے کہا کہ چیف اے مرمو ریت کی قانونی اٹھانے کے لیے ضلع انتظامیہ سے رجوع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جلد ہی ان کی کوششوں سے توقع ہے کہ چالان کے ذریعے قانونی طور پر ریت دستیاب ہوجائے گی۔

بوتھ نمبر 124، 125 اور 126 سے تجاوزات ہٹائی گئی

دھنباد، 28/اپریل، (نمائندہ) لوک سبھا انتخابات کو آزادانہ اور منصفانہ طریقے سے کرانے اور بوتھس کے ارد گرد سیکورٹی کے پیش نظر ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا کی ہدایات پر تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کی جارہی ہے۔ سرکل آفیسر دھنباد کم اے ای آر او ششی کانت سنکر کی نگرانی میں آج بارمسیا پل کے قریب بوتھ نمبر 124، 125 اور 126 کے آس پاس کی عارضی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ اس دوران دھنباد پولیس اسٹیشن کے مجسٹریٹ اور پولیس موجود تھی۔ مسٹر سنکر نے کہا کہ پولنگ بوتھ نمبر 124، 125 اور 126 کے ارد گرد عارضی ڈھانچے بنا کر تجاوزات کی گئی تھیں، جنہیں آج ہٹا دیا گیا۔ منصفانہ اور پرامن لوک سبھا انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے پولنگ اسٹیشنوں کے آس پاس کسی بھی قسم کی عارضی تعمیرات پر پابندی ہے۔

دھنباد کی ترقی کے لیے صاف ستھری شبیہ والے امیدوار کا انتخاب کریں: کارتک ہادی

جوڑا پوکھر، 28/اپریل، (نمائندہ) ملک میں لوک سبھا انتخابات کا تہوار منایا جارہا ہے۔ دھنباد شہری علاقے میں ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ضلع انتظامیہ کے ساتھ کئی سماجی تنظیمیں ووٹروں کو آگاہ کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہیں، تاکہ اس بار ووٹنگ 100 فیصد ہو۔ اس سلسلے میں سماجی تنظیم ہادی جاتی سماج سدھر کمیٹی کے ضلع ترجمان کارتک ہادی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے دھنباد کے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ 25 مئی کو اپنے بوتھ پر جا کر ووٹ ڈالیں۔ تنظیم نے یہ اپیل بھی کی ہے کہ ہر ووٹر صاف ستھرے امیج والے امیدوار کو منتخب کرے، تاکہ قوم مضبوط ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی دھنباد میں بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد بھی نوجوان نوکری کی تلاش میں جگہ جگہ بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ دھنباد میں ایسے ایم پی کی ضرورت ہے جو بے روزگاری کو دور کر سکے۔ ملازمتوں کے لیے نقل مکانی روک دی گئی۔ اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں، تاکہ نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے دوسری ریاستوں میں نہ جانا پڑے۔ ضلع میں صحت کے نظام کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ ایس این ایم ایم سی ایچ دھنباد اور آس پاس کے اضلاع کے غریبوں کے لیے واحد سرکاری اسپتال ہے۔ جہاں علاج کا کوئی مناسب نظام نہیں ہے۔ دھنباد کے لوگوں کو ایک ایسے ایم پی کی ضرورت ہے جو صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں بڑے پیمانے پر کام کرے۔ اس لیے ضروری ہے کہ لوگ سمجھداری سے امیدوار کا انتخاب کریں، تاکہ دھنباد کے سلگتے اور زیر التواء مطالبات کو پورا کیا جاسکے۔

اردو زبان کے فروغ کو لیکر انجمن ترقی اردو کا جائزہ اجلاس منعقد

آج مورخہ ۲۸ اپریل کو بھولی روڈ واقع مدر حلیمہ اسکول میں انجمن ترقی اردو (ہند) دھنباد کی ضلع کانفرنس بزرگ شاعر و ادیب الفت مظفرپوری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں انجمن کے مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان سمیت بوکارو کے کنوینر افضل انیس، احمد نثار، مدیر عالمی فلک، غلام وارث، منظر خان، امتیاز غدر، محمد انور، نسیم اختر، محمد مستقیم، غلام غوث، یونس فردوسی وغیرہ شریک ہوئے۔ کانفرنس میں محمد انور کی امتیاز غدر پر لکھی کتاب "امتیاز غدر فن اور شخصیت" کا اجرا الفت مظفرپوری، جسن نظامی، ایم زیڈ خان، ایس ایم رضوی کے ہاتھوں کیا گیا۔ اسکے بعد کنوینر نے اپنے تین ماہ کی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ ہاؤس میں پیش کی جسے اتفاق رائے سے منظور کیا گیا۔ کانفرنس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے بولتے ہوئے مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان نے انجمن ترقی اردو (ہند) کی ۱۸۸۲ کی تاریخ بتائی اور کہا کہ انجمن آج ایک نظریہ ساز ادارہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور یہ ہر وہ کام کرتی ہے جو حکومت کے اداروں کے لئے تکنیکی وجوہ سے ممکن نہیں ہے۔ انجمن ہی اردو کا "وہ واحد ادارہ ہے جس نے حکومت کو اردو کے لئے ہر ممکن اقدام کرنے پر آمادہ کیا۔ مختلف صوبوں میں دوسری سرکاری زبان، اتر پردیش سرکار میں پہلی اردو اکادمی اور اسکے بعد دیگر اردو اکادمیوں، قومی اردو کونسل کے پیش رو ادارے، ترقی اردو بورڈ اور مختلف یونیورسٹیوں میں شعبہ ہائے اردو کا قیام صرف انجمن ترقی اردو (ہند) کی کوششوں سے ممکن ہوسکا اس وقت کے انجمن کے اسسٹنٹ سکریٹری مولانا ابوالکلام آزاد کی کوششوں سے ہی اردو کو آئین کی شیڈول آٹھ میں شامل کیا گیا۔ جنہوں نے اردو مخالف لابی کے رویہ کے خلاف آئین ساز اسمبلی سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔ مرکزی نمائندہ نے اپنے خطاب میں اردو آبادی کو اس تنظیم سے جوڑنے کی اپیل کی تاکہ اسے ایک تحریک کی شکل دی جاسکے۔ اخیر میں جمہوری طریقے سے دھنباد انجمن ترقی اردو کا انتخاب کرایا گیا جو کچھ اس طرح ہے:

صدر: ایس ایم رضوی (سید مفتاح العارفین رضوی)

نائب صدر: سید سرور حسین

۲۔ سیف اللہ خالد

۳۔ امتیاز غدر (گومو)

سکریٹری: جسن نظامی

جوائنٹ سکریٹری: محفوظ عالم

اسسٹنٹ سکریٹری: ارشد مظہر۔

۲۔ پروفیسر سکندر انصاری۔

چکردھرپور ریلوے ڈویژن کے پلیٹ فارم پر فروخت ہونے والی بریانی کہیں ریلوے افسر پر بھاری نہ پڑ جائے

چکردھرپور: یسونت پور- گورکھپور سپر فاسٹ ایکسپریس میں انڈے کی سالن اور انڈے کی بریانی کھانے کے بعد 100 سے زیادہ مسافروں کے بیمار ہونے کی خبر جتنا تشویشناک ہے، اتنا ہی چیلنج بھی ہے۔ یہ واقعہ جمعرات 25 اپریل 2024 کی شام کو پیش آیا جس نے ملک کے تمام اخبارات میں سرخیاں بنائیں۔ ریلوے نے مسافروں کا علاج کیا اور یہ امر باعث اطمینان ہے کہ کسی مسافر کی طبیعت خراب نہیں ہوئی اور وہ سب بحفاظت اپنے گھروں کو پہنچ گئے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا چکردھرپور ریلوے ڈویژن انتظامیہ کسی بڑے حادثے کا انتظار کر رہی ہے؟ ریلوے ڈویژن کے دو بڑے اسٹیشن ٹاٹانگر اور رورکیلا میں غیر قانونی دکانداروں کا سیلاب ہے۔ چار لائسنس یافتہ افراد کے نام پر درجنوں غیر قانونی دکاندار اسٹیشن پر اشیاء خورد و نوش مہنگے داموں فروخت کر رہے تھے۔ بریانی اس میں اہم ہے کیونکہ یہ زیادہ قیمت پر آسانی سے فروخت ہورہی ہے۔ یہ کھانا بغیر پیک کیا گیا ہے اور اس کے معیار کی ضمانت دینے والا کوئی نہیں ہے کیونکہ یہ کھانا غیر قانونی دکاندار فراہم کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کے سامنے یہ معاملہ رکھنے پر کچھ لوگوں کو تفتیش کے نام پر گرفتار کرکے جرمانہ ادا کیا جاتا ہے اور وہیں سے سب کچھ دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ اسٹیشنوں پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کرنے والے آر پی ایف کا کردار شروع سے ہی غیر قانونی فروخت کے سلسلے میں شکوک وشبہات میں رہا ہے۔ غیر قانونی فروخت کے معاملے میں نہ صرف ٹاٹانگر بلکہ روڑکیلا میں آر پی ایف انچارج اور سپاہی بھی سنگین الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہا جاتا ہے کہ اسٹیشن پر صرف آر پی ایف اہلکاروں کی نگرانی میں غیر قانونی فروخت کی جاتی ہے۔ فی الحال، رورکیلا میں مسلسل شکایات پر تجارتی طرف سے کچھ سختی کی گئی ہے۔ اس کے باوجود، آر پی ایف سی آئی بی کے لوگوں کی موجودگی میں جھارسوگوڑا کے سرے پر غیر قانونی فروخت کی جارہی ہے۔ یسونت پور- گورکھپور سپر فاسٹ ایکسپریس میں انڈے بریانی کھانے کے بعد مسافروں کی صحت بگڑنے کے واقعے نے غیر قانونی فروخت کے ساتھ ساتھ ریلوے کے منظور شدہ دکانداروں کی طرف سے فراہم کیے جانے والے کھانے کے معیار کی جانچ کرنے کے معاملے میں ریلوے حکام کو سیدھے کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔

پولس نے لاپتہ ہونے والے بچے کو 24 گھنٹے کے اندر برآمد کیا

گملا: پولیس نے سخت محنت کے بعد ہفتے کے روز شہر کے بدانگ محلہ سے لاپتہ ہونے والے بچے کو 24 گھنٹے کے اندر برآمد کر کے ماں کے حوالے کر دیا۔ گملا تھانے کے اے ایس آئی صغیر عالم نے بتایا کہ ہفتہ کو بچے کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً حرکت میں آئی۔ اس کے بعد سکریپ رکشہ چلانے والے شخص کو پکڑ کر پوچھ گچھ کی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ مجھے لگا کہ یہ بچہ میرے گھر کے قریب کسی شخص کا ہے اور یہ سوچ کر اسے لے جارہا تھا۔ تب بیسنگ چیروٹولی گاؤں کی کچھ خواتین جشن پور روڈ پر واقع ٹیمپو اسٹینڈ کے پاس کھڑی تھیں۔ ایک خاتون نے بچے کو پہچان لیا اور اسے ٹیمپو میں بیساگ چیروٹولی گاؤں لے گئی۔ عورت کا خیال تھا کہ بچہ بھٹک گیا ہوگا اور اسے اس کی ماں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے گریڈیہہ لوک سبھا اور گانڈے اسمبلی حلقوں کے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا

رائے دہندگان کو ووٹنگ کیلئے ترغیب دیں: کے روی کمار

رانچی: چیف الیکٹورل آفیسر، جھارکھنڈ۔ روی کمار نے اتوار کو گریڈیہہ لوک سبھا اور گانڈے اسمبلی حلقوں کے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا اور انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مڈل اسکول اہلیا پور میں واقع پولنگ اسٹیشن نمبر 292، اپ گریڈ مڈل اسکول پٹریا، گانڈے میں واقع پولنگ اسٹیشن نمبر 298، اپ گریڈ مڈل اسکول جوراسیمار، گانڈے میں واقع پولنگ اسٹیشن نمبر 300 اور پنچایت سکریٹریٹ، جامجوری میں واقع پولنگ اسٹیشن نمبر 305 کا معائنہ کیا۔ پولنگ سٹیشنوں پر کام کرنے والے بی ایل اوز سے بات کرنے کے بعد انہوں نے بوتھ لیول آگاہی گروپ (بی اے جی)، غیر حاضر، شفٹڈ اور ڈیڈ (اے ایس ڈی) کی فہرست کو اپ ڈیٹ کرنے اور رضا کاروں کے انتخاب کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ پولنگ سٹیشن آگاہی گروپ کے ممبران، پولنگ سٹیشن پر موجود رضا کاروں اور باورچیوں سے بھی بات کی اور ووٹنگ کے دن ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں دریافت کیا۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے وہاں موجود تمام لوگوں سے کہا کہ وہ رائے دہندگان کو اخلاقی ووٹنگ کے لیے ترغیب دیں۔ بزرگ اور معذور ووٹرز کی مدد کے لیے تمام پولنگ اسٹیشنوں پر رضا کار تعینات کیے گئے ہیں۔ اخلاقی ووٹنگ کو فروغ دینے کے لیے پولنگ اسٹیشن آگاہی گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ انہوں نے تمام لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری حساسیت اور چوکسی کے ساتھ ادا کریں۔ وہ ووٹنگ کے دن مرکز میں آئے اور ووٹ نہ ڈالنے والے ووٹرز سے دی جانے والی سہولیات کے بارے میں بھی دریافت کیا اور گھر بیٹھے ووٹ ڈالنے کے عمل کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے علاوہ پولنگ اسٹیشن پر کم سے کم سہولیات جیسے ٹوائلٹ، ریمپ وغیرہ کے بارے میں معلومات لی گئیں۔

میڈیکل کیمپ میں غریبوں کو مفت صحت کی ملیں سہولتیں

رانچی: اتوار کو چیریٹیبل چارم این جی او نے آکسیجن پارک کے سامنے ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس کیمپ کا مقصد غریب اور پسماندہ لوگوں کو مفت طبی خدمات فراہم کرنا تھا۔ چیریٹیبل چارم کی چیئرپرسن ڈاکٹر خیالی منجال نے ہیلتھ کیمپوں کے باقاعدگی سے انعقاد کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ صحت سب سے بڑی دولت ہے۔ اگر ہم صحت مند رہیں گے تو ہم کوئی بھی کام اچھی طرح کر سکیں گے اور آگے بڑھ سکیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان کی این جی او چیریٹیبل چارم کے ذریعے مختلف مقامات پر اس طرح کے کیمپ لگاتار منعقد کیے جائیں گے۔ تعلقات عامہ کی چیئرپرسن روپم جھا نے بھی پروگرام کی تعریف کی اور ڈاکٹر کھیتی منجال کے فیصلے کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا، "چیریٹیبل چارم کی طرف سے شروع کیا گیا یہ کام بہت متاثر کن ہے۔ ہم مل کر اسے آگے بڑھائیں گے۔" اس ہیلتھ کیمپ کے انعقاد کے لیے چیریٹیبل چارم کی ایگزیکٹو ٹیم میں کئی ممبران شامل تھے۔ جس میں چیئرپرسن ڈاکٹر کھیتی منجال، پبلک ریلیشنز کی چیئرپرسن روپم جھا، آرتی سلطانیہ، مونیتا چودھری، ندھی ویراج گپتا اور شوبھا ادھوکیا شامل تھے۔

اللہ ایک، قرآن ایک اور ہم ٹکڑوں میں بٹے ہوئے ہیں: مولانا تہذیب الحسن

رانچی: شہر کے مشہور سماجی کارکن نیز ریاستی صدر ساجوادی شکچھک سنگھ سید شارخ حسن رضوی کے مکان حسن منشن میں آج 28 اپریل 2024 کو مجلس ذکر امام حسین کا انعقاد بیاد سید حسن علی مرحوم کیا گیا۔ مجلس میں سوز خوانی کے فرائض انجام سید عطا امام رضوی نے کی۔ سید نہال حسین سریاوی، عمود عباس، قاسم علی، ہاشم علی نے کلام پیش کی۔ اس مجلس کو آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ جھارکھنڈ کے چیئرمین حضرت مولانا الحاج سید تہذیب الحسن رضوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اے لوگوں اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑلو۔ ظالم کتنا بھی طاقتور ہو کامیاب نہیں ہوسکتا۔ ظالم کا ساتھ دینے والا ظالم ہے۔ آج ظالم کون ہے دیکھ لیجیے۔ فلسطین مظلوم کے ساتھ کون کھڑا ہے۔ آج مسلمانوں کو اتحاد پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم مسلمانوں کا اللہ ایک، قرآن ایک، دین ایک، لیکن ہم مسلک و مذہب میں بٹے ہوئے ہیں۔ جس کے پاس نہ کتاب ایک، نہ خدا ایک، نہ دین ایک ویسے لوگ آج ایک ہیں۔ ہونا تو چاہیے کی ہمارا تمام نہیں ہمارے کردار سے لوگ جانے۔ نوحہ خوانی امیر گوپال پوری نے کی۔ سید شارخ حسن رضوی نے آئے ہوئے تمام لوگوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر مولانا نوراللہ قاسمی، حافظ ناصر، قاری زین العابدین، مولانا قربان، سید حسنین زیدی، جاوید حیدر، تقی رضوی، سمیت کئی لوگ شامل تھے۔

مرحبا ہیومن سوسائٹی نے حج تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا 300 سے زائد عازمین حج نے شرکت کی

رانچی: رانچی کی مشہور سماجی تنظیم مرحبا ہیومن سوسائٹی کی جانب سے حج تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ شہر کی مرکزی سڑک پر واقع تسلیم محل میں منعقدہ اس ایک روزہ حج تربیتی کیمپ میں رانچی اور اس کے آس پاس کے علاقوں سے تقریباً 300 مرد و خواتین عازمین حج نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز حافظ کلام کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس موقع پر عازمین شریعت کے قاضی شریعت مفتی انور قاسمی اور مشہور حج ٹرینر حاجی قیصر عالم نے عازمین حج کو حج سے متعلق اہم معلومات دیں۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کس دن کیا کرنا ہے اور کیسے رہنا ہے اس بارے میں مکمل معلومات فراہم کی گئیں۔ مفتی انور قاسمی نے تفصیل سے بتایا کہ عمرہ کیسے کیا جائے، کن جگہوں پر اور کون سی دعائیں پڑھیں۔ جھارکھنڈ کے مشہور حج ٹرینر حاجی قیصر عالم نے عازمین کو حج کے پانچ دنوں کی اہمیت اور احرام کی حالت میں کب رہنا ہے اور صفا مروہ اور رمی کرنے کا طریقہ تفصیل سے بتایا۔ اس موقع پر جھارکھنڈ پولیس ہیڈ کوارٹر میں تعینات ڈی آئی جی پرسنل نوشاد عالم نے بھی حج سے متعلق اپنے تجربات شیئر کیے۔ انہوں نے عازمین حج سے ملک کی ترقی، امن، خوشی اور خوشحالی کے لیے دعا کرنے کی بھی اپیل کی۔ اس سال ریاست جھارکھنڈ سے کل 1756 عازمین کولکتہ، دہلی، ممبئی، حیدرآباد سے روانہ ہونے والے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر اسلم پرویز، صدر نور احمد، مرحبا ہیومن سوسائٹی کے سیکریٹری سید نہال احمد سمیت کئی معززین موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں وزیر اعظم کا استقبال، لیکن انہیں چار سوالوں کے جواب دینے ہوں گے: سپریو

رانچی: جے ایم ایم نے جھارکھنڈ کی سرزمین پر دوبارہ وزیر اعظم نریندر مودی کا استقبال کیا ہے۔ لیکن اس انتخابی موسم میں ان سے جھارکھنڈ سے متعلق چار اہم سوالات کے جواب مانگے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں ہندو مسلم اور منگل سوتر نہیں چلے گا۔ جھارکھنڈ کے اپنے اہم سوالات ہیں، جو ریاست کے قبائلی اور دیہاتی ان سے چاہتے ہیں۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری سپریو بھٹاچاریہ نے یہ باتیں دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران کہیں۔ جس میں سرنا دھرم ضابطہ نمایاں ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی خود اس مطالبے کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ اس کا جواب انہیں دینا پڑے گا۔ قبائلی تفاخر کی بات کرنے والے پی ایم کا اصلی چہرہ پوری دنیا نے دیکھا، جب ایک قبائلی صدر کو ہاتھ باندھ کر کھڑا کیا گیا اور وہ خود کرسی پر بیٹھ کر ہنستے رہے، وزیر اعظم نریندر مودی کو بتانا پڑے گا کہ کیا اڈانی کی انٹری ہوئی؟ چھتیس گڑھ ہسدیو جنگل میں بعد میں، جنگلات کے حقوق کے قانون میں ترمیم کی گئی تاکہ اڈانی کو پاونڈ اہٹ، سرڈا اور کولہن میں داخلے کی اجازت دی جاسکے۔ اس میں گرام سبھا کی طاقت میں نرمی کیوں کی گئی؟ کیا کولہان کی سرزمین میں بھی سرمایہ داروں کو مسلح افواج کے ساتھ تعینات کیا جائے گا اور کیا کولہان کے علاقے میں اڈانی یا دیگر سرمایہ داروں کے داخلے سے قبائلیوں، مقامی لوگوں اور دیہاتیوں کو اکھاڑ پھینکا جائے گا؟ ترمیم شدہ اس سے سماجی اثرات اور ماحولیات کے اثرات کو کیوں ہٹا دیا گیا؟ کیا ان کا ارادہ جھارکھنڈ کے مائننگ ایریا کی ڈیموگرافی کو تبدیل کرنے کی سازش نہیں ہے؟ تاکہ باہر کی آبادی اور سرمایہ داران علاقوں میں داخل ہوسکیں۔ اس ایکٹ سے گرام سبھا بھی کمزور ہوگئی ہے۔

بیوی نے اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ مل کر شوہر کا قتل کیا تھا

رانچی: پولیس نے اورماجھی تھانہ علاقے کے داہو گاؤں کے رہنے والے ایشور مہتو کے قتل کیس کا انکشاف کیا ہے۔ متوفی کی بیوی سیتا دیوی نے اپنے بوائے فرینڈ سنوج کمار کے ساتھ مل کر اپنے شوہر ایشور مہتو کو ڈنڈے اور ہتھوڑے سے پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے رانچی پولس نے اتوار کو سنوج کمار، سیتا دیوی اور پریم ناتھ مہتو کو گرفتار کیا۔ ایس ایس پی چندن سنہا نے اس کی جانکاری دی۔ آپ کو بتا دیں کہ 21 اپریل کو آشیشور گاؤں کی ایک بوڑھی عورت کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے شمشان گھاٹ گئے تھے۔ جس کے بعد وہ گھر واپس نہیں آیا۔ اسی دوران 22 اپریل کو سپاہی ندی سے اس کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کے سر پر دو مقامات پر شدید چوٹوں کے نشانات پائے گئے۔ پولس نے اورماجھی تھانہ علاقے کے داہو گاؤں کے رہنے والے ایشور مہتو کے قتل کیس کا انکشاف کیا ہے۔ متوفی کی بیوی سیتا دیوی نے اپنے بوائے فرینڈ سنوج کمار کے ساتھ مل کر اپنے شوہر ایشور مہتو کو ڈنڈے اور ہتھوڑے سے پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا۔ اسی دوران 22 اپریل کو سپاہی ندی سے اس کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کے سر پر دو مقامات پر شدید چوٹوں کے نشانات پائے گئے۔

جھارکھنڈ کے 11 اضلاع میں شدید گرمی کی لہر کا اورنج الرٹ جاری، 6 اضلاع میں برسیں گے بادل

سرائے قلعہ میں درجہ حرارت 45 ڈگری تک پہنچا

رانچی: پورا جھارکھنڈ گرمی کا سامنا کر رہا ہے۔ تقریباً تمام اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا ہے۔ شمال مغربی اور مغربی گرم ہواؤں کے اثر کی وجہ سے ریاست میں جاری گرمی کی لہر کی صورتحال مزید سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے کولہن اور سنتھال کے 11 اضلاع میں شدید گرمی کی لہر کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ پیر کو ریاست میں مغربی سنگھ بھوم، مشرقی سنگھ بھوم، سرائیکیلا-کھرساواں، دھنباد، بوکارو، دیوگھر، جامتاڑا، دمکا، پاکوڑ، گوڈا اور صاحب گنج اضلاع میں شدید گرمی کی لہر کو لے کر اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کے مغربی حصے، گڑھوا، پلاموں، لاتیہار، لوہردگا، گملا، سمڈیگا میں الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ اگلے 3-4 دنوں کے دوران ریاست میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2°C تک بڑھنے کا امکان ہے۔ جھارکھنڈ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم خشک رہا۔ سرائے قلعہ-کھرساواں اور مغربی سنگھ بھوم اضلاع میں کچھ مقامات پر گرمی کی لہر بھی آئی۔

انتخابی تیاریوں کے سلسلے میں الیکشن افسر کا موک ڈرل

رانچی: رانچی حلقہ کے لیے نوٹیفکیشن 29 اپریل کو جاری کیا جائے گا۔ اسی سلسلے میں اتوار کے روز ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر راہول کمار سنہا نے لوک سبھا انتخابات کے لیے پرسنل سیل کے کام کا ایک موک ڈرل کیا اور نامزدگی کے آغاز کے لیے مرحلہ وار نامزدگی سے متعلق تمام تیاریوں کا جائزہ لیا۔ عمل اس دوران ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (لا اینڈ آرڈر) کم اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر ہٹیا اسمبلی حلقہ راجیشور ناتھ آلوک، سب ڈویژنل آفیسر صدر کم ریٹرننگ آفیسر رانچی اسمبلی حلقہ اتکرش کمار، ایڈیشنل کلکٹر رانچی کم ریٹرننگ آفیسر سلی اسمبلی حلقہ رام نارائن سنگھ، ڈپٹی کمشنر رانچی۔

انجمن فروغ اردو (طلبا گروپ) کی جانب سے آن لائن ادبی بیٹھک-3 کا اہتمام

رانچی: انجمن فروغ اردو (طلبا گروپ) کی جانب سے آن لائن ادبی بیٹھک-3 کا اہتمام کیا گیا جس میں صوبہ جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع اور یونیورسٹیوں سے طلبا نے شرکت فرمائی۔ اس پروگرام میں جھارکھنڈ میں اردو خاکہ نگاری کے تحت سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ واضح رہے کہ طلبا کی ادبی نشوونما کے لیے ہر ماہ کے آخری اتوار کو مختلف موضوعات پر اس طرح کے پروگرام پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ خاکہ نگاری کے حوالے سے پہلا مقالہ مشتری بیگم نے پڑھا۔ ان کا عنوان تھا" راشد انور راشد کی خاکہ نگاری (طارق چھتاری: کردار و افکار کے حوالے سے)"۔ اس مقالے میں انھوں نے معروف فکشن ادیب طارق چھتاری کے فن پر روشنی ڈالتے ہوئے راشد انور راشد کے فن انحصاص کو واضح کیا۔ ہم جانتے ہیں کہ راشد انور راشد کا اسی ماہ سات اپریل کو انتقال ہو گیا۔ ان کا تعلق صوبہ جھارکھنڈ کے رانچی شہر سے تھا۔ وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں شعبہ اردو میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے عہدے پر فائز تھے۔ انہوں نے 25 سالہ ادبی زندگی میں کم و بیش اتنی ہی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ان کی مشہور کتابوں میں اردو افسانے کا معنوی استعارہ، اردو غزل، شام ہوتے ہی منتخب نظموں کا تجزیاتی مطالعہ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ دوسرا مقالہ جناب عبدالاحد نے پیش کیا جس میں انہوں نے گدی برادران کے حوالے سے "تمگدھ پوری کا داستان گو" کو مقالے کا موضوع بنایا اور الیاس احمد گدی کی اس تحریر کو جھارکھنڈ کا پہلا خاکہ بتانے کی کوشش کی۔ اس خاکے کی خاص بات یہ ہے کہ الیاس احمد گدی نے گدی برادری کے مسلک، تہذیبی پس منظر وغیرہ کو اپنی تحریر کا موضوع بنایا ہے۔ اس پروگرام کا تیسرا مضمون محمد ساجد ندوی نے ڈاکٹر حسن رضا کی کتاب "کھوئے ہوؤں کی جستجو" کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر حسن رضا رانچی یونی ورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ تھے۔ انھوں نے شعبہ اردو کا بھی ایک خاکہ "وہ آرزو میں کٹ گئے وہ انتظار میں" بے حد پسند کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کے آخری مقالہ نگار ڈاکٹر اختر آزاد تھے۔ ہم جانتے ہیں کہ ان کا شمار اکیسویں صدی کے اہم فکشن نگاروں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے اپنے استاد محترم پروفیسر سید احمد شمیم کی خاکہ نگاری پر ایک اہم مضمون لکھا۔ سید احمد شمیم ایک شاعر کی حیثیت سے معروف ہیں اور خاکہ نگار کی حیثیت سے بھی اپنی صلاحیت کا لوہا منوا چکے ہیں۔ "بند آنکھوں کا تماشا" ان کے خاکوں کا مجموعہ ہے جس میں انہوں نے اپنے معاصرین کا خاکہ لکھ کر اپنی پہچان بنائی ہے۔ پروگرام میں صدر کی حیثیت سے اردو کے معروف افسانہ و افسانچہ نگار جناب تنویر اختر رومانی موجود تھے جنہوں نے جھارکھنڈ میں اردو خاکہ نگاری کے حوالے سے چند مفید مشورے دیے اور طلبا کی حوصلہ افزائی کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شگفتہ بانو نے انجام دیے۔ بی اے کی طالبہ محمدی بلال نے بھی مہمانوں اور مقالہ نگاروں کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ پروگرام میں حصہ لینے والوں میں محمد وسیم اکرم، ڈاکٹر محمد تنویر مظہر، محمد اقبال، محمد غالب نشتر، ڈاکٹر عبدالباسط، ڈاکٹر سرفراز عالم، صفدر علی، ڈاکٹر گوہر عزیز، سرفراز احمد، ترنم آرا، تبسم آرا، نیہا پروین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

برسامنڈا ہوائی اڈے پر یکم مئی سے پارکنگ کا نیا نظام نافذ ہوگا

رانچی: راجدھانی رانچی کے برسامنڈا ہوائی اڈے پر گاڑیوں کی پارکنگ اور آمد و رفت میں بڑھتے ہوئے مسائل کے پیش نظر ہوائی اڈے کی انتظامیہ نے یکم مئی سے گاڑیوں کی آمد و رفت اور پارکنگ کے انتظامات میں تبدیلیاں کی ہیں۔ ہوائی اڈے کی انتظامیہ نے پرانی ٹرمینل عمارت کے سامنے 350 گاڑیوں کے لیے اضافی پارکنگ کی جگہ مختص کی ہے تاکہ مسافر ٹرمینل کی عمارت کے قریب بھیڑ کو کم کیا جا سکے۔ اس حوالے سے ایئرپورٹ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ آنے والے وقت میں ایئرپورٹ پارکنگ چارجز کے لیے ایک فلسڈ آٹومیٹک سسٹم نافذ کیا جائے گا۔ غیر مجاز گاڑیوں کی پارکنگ کو روکنے کے لیے ضلع انتظامیہ کے تعاون سے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ ٹریفک اور پارکنگ کے نظام میں ترامیم کی گئی ہیں جس کا اطلاق یکم مئی سے ہوگا۔ ہوائی اڈے کے اندر داخلے کا راستہ اب باہر نکلنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اب ہوائی مسافروں کی گاڑیاں اسی راستے سے داخل ہوں گی جہاں سے ہوائی مسافروں کی گاڑیاں نکلتی ہیں۔ پرائیویٹ گاڑیوں کے لیے ایئرپورٹ سے باہر نکلنے کے لیے کل مفت وقت 10 منٹ ہوگا جو پہلے 8 منٹ مقرر کیا گیا تھا۔ ٹرمینل بلڈنگ کے سامنے پک اپ اینڈ ڈراپ کے لیے زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ کا وقت مقرر کیا گیا ہے اور یہ پانچ منٹ بھی مفت 10 منٹ کا حصہ ہوں گے۔ 10 سے 30 منٹ کے لیے پارکنگ فیس اس طرح ہوگی۔

کوچ/بس/ٹرک (پک اپ اور ڈراپ کے لیے): 170 روپے
آٹو/اپ اسٹی بس: 60 روپے
کمرشل کار (ایئرپورٹ انتظامیہ کی طرف سے مجاز): 20 روپے
کمرشل کار (ایئرپورٹ انتظامیہ کی طرف سے مجاز نہیں): 92 روپے
پریمیم کار پارکنگ: 75 روپے
پرائیویٹ کار/ایس یو وی: 30 روپے
دوپہیہ گاڑی: 10 روپے

اب فور وہیلر گاڑی کے لیے دو گھنٹے سے زیادہ پارک کرنے پر فی گھنٹہ 10 روپے زیادہ وصول کیے جائیں گے۔ جبکہ دو پہیہ گاڑی کے لیے فی گھنٹہ 5 روپے چارج ہوگا۔ جبکہ سات گھنٹے سے 24 گھنٹے کے درمیان پارکنگ کے لیے 30 منٹ سے 120 منٹ کے سلیب میں 300 فیصد مقررہ فیس وصول کی جائے گی۔ ایئرپورٹ ٹرمینل کی عمارت کے سامنے تین لین ہوں گی۔ لین ون سے نکلنے والی پرائیویٹ گاڑیوں کو 10 منٹ تک چارج نہیں کیا جائے گا۔ لین ٹو میں 10 منٹ سے زیادہ ہونے پر 30 روپے، لین تھری میں کمرشل گاڑیوں کی پارکنگ کے وقت کے مطابق وصول کیے جائیں گے۔